DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 214

DATED. 04-03-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلی تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دہشتگردی پورے خطے کیلئے ایک ناسور کی مانند ہے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	ماہی گیروں کے حقوق کا ہر صورت تحفظ کیا جائے، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	ظہور احمد بلیدی کی زیر صدارت فشریز اینڈ ایکوا کلچر ترمیمی بل کا اجلاس	انتخاب ودیگر اخبارات
04	حکومتی وفد کی بی یو جے کے مطالبات وزیراعلیٰ کے سامنے رکھنے کی یقین دہانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	حکومت انفراسٹرکچر کی بہتری کو ترجیح دے رہی ہے، میر سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	ڈرگ ریزسٹنٹ ٹی بی مراکز کا قیام سنگ میل ہے، وفاقی وزارت صحت	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان خالی آسامیوں پر AI کے ذریعے بھرتیوں کا فیصلہ، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
08	ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ سے علماء کے وفد کی ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
09	یوم علی کے موقع پر سیکورٹی کے فول و پروف انتظامات مکمل کر لئے ڈی آئی جی پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
10	چیلنجز سے نمٹنے کیلئے قومی اتحاد اور سنجیدہ مکالمہ ناگزیر ہے، سیدال خان	جنگ ودیگر اخبارات
11	ایران کشیدگی بلوچستان کے سرحدی اضلاع میں اشیائے خورد و نوش کی قلت	جنگ ودیگر اخبارات
12	سرکاری جامعات کیلئے 85 کروڑ سے زائد کی گرانٹ ان ایڈ جاری	جنگ ودیگر اخبارات
13	سبی یوم پاکستان رمضان سپورٹس فیسٹیول کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
14	شجر کاری مہم سیکرٹریٹ کے احاطے میں نرسری کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
15	سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بلوچستان کی زیر صدارت اہم اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
16	ڈھاڈر میں پاک فوج کی حمایت میں بڑی ریلی	جنگ ودیگر اخبارات
17	خضدار میں عوامی مسائل کے حل کیلئے کھلی کچہری	مشرق ودیگر اخبارت
18	صورتحال انتہائی سنگین مشترکہ لائحہ عمل تشکیل دینے کی ضرورت ہے، سیاسی رہنما	مشرق ودیگر اخبارت

امن وامان:

افغان طالبان کے بلوچستان اور کے پی میں حملے ناکام پاک فوج کی جوابی کارروائی میں 67 خوارج ہلاک، ڈیرہ بگٹی قبائلی رہنما کے گھر پر دستی بم حملہ، بیٹا جاں بحق، ڈھاڈر نامعلوم افراد سرکاری دفتر پر ہینڈ گرنیڈ پھینک کر فرار، حب 30 سالہ نوجوان کی جھاڑیوں سے لاش برآمد ہسپتال منتقل، بھاگ میں نوجوان قتل، خضدار وڈھ پولیس کی کارروائی بین الصوبائی اسمگلر گرفتار 10 کلو چرس برآمد

مسائل:

دالبندین رمضان میں مٹن کی قلت سے عوام پریشان، تربت سمیت مکران ڈویژن میں ایران امریکہ کشیدگی کے اثرات، حب ماہ صیام میں طویل لوڈشیڈنگ جاری روزہ داروں کو مشکلات، حلقہ پی بی 44 تمام بنیادی حقوق سے یکسر محروم عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، علاقہ مکین

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.03.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**حکومت کا پیڑولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت ملک میں پیڑولیم مصنوعات کی قیمتیں بہت ہی زیادہ ہیں جس کے باعث مہنگائی بھی ہے کیونکہ پیڑولیم مصنوعات ایک بنیادی استعمال کی شے ہے اسکی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سے ہی اشیائے خورد ونوش کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں جس سے ایک غریب آدمی براہ راست متاثر ہوتا ہے اس وقت ملک میں عوام کی اکثریت غریب افراد پر مشتمل ہے اس میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ایک وقت کے کھانے کیلئے ترس رہے ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ حکومت اس سلسلے میں مہنگائی کو کم کرنے کی بجائے اس میں اضافہ کر رہی ہے حالانکہ وزیر اعظم سمیت دیگر وفاقی وزراء متعدد بار مہنگائی کم کر کے عوام کو ریلیف دینے کے بارے میں اعلانات کر چکے ہیں لیکن ان پر عملدرآمد ہوتا دکھائی نہیں دیتا، گزشتہ روز وفاقی حکومت نے ایک بار پھر پیڑولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کرتے ہوئے پیٹرول 8 روپے اور ہائی سپیڈ ڈیزل 5 روپے فی لیٹر مہنگا کرنے کا اعلان کر دیا جس سے مہنگائی کا طوفان آنے کا خدشہ ہے جیسا کہ اوپر درج کیا جا چکا ہے کہ اس وقت ملک میں پہلے سے مہنگائی زیادہ ہے جس کی چکی میں غریب عوام بری طرح پس رہی ہے ان کو ریلیف دینے کے وعدوں اور دعوؤں پر کوئی عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Evolving water policy" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **نئے ڈویژن اوراضلاع بنانے کا معاملہ اپوزیشن کی صوبائی حکومت پر تنقید** " کے عنوان سے رضا الرحمان نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 04 MAR 2026 Page No. 1

دہشت گردی خطے کیلئے ناسور، خاتمہ ناگزیر ہو چکا، گورنر مندوخیل

وطن عزیز کو امن، ترقی اور رواداری کا گہوارہ بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھانا ہونگے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وطن عزیز کو امن، ترقی اور رواداری کا گہوارہ بنانے کیلئے ہمیں سیاسی اور مذہبی دونوں محاذوں پر ٹھوس اقدامات اٹھانے ہوں گے۔ نیشنل پیغام امن کمیٹی کے نمائندہ وفد کی کوئٹہ آمد اور علمائے کرام کو متحرک کرنے کے بہت جلد مثبت نتائج سامنے آئیں گے اور اس کمیٹی میں ملک بھر سے اقلیتوں کے نمائندوں کی شمولیت خوش آئند اقدام ہے۔ پائیدار امن کے قیام اور دہشت گردی سے نمٹنے میں افواج پاکستان اور دیگر تمام سیکیورٹی اداروں کا اہم کردار ہے، اسلئے ضروری ہے کہ سیاسی اکابرین، جید علمائے کرام اور مشائخ عظام آگے آئیں اور عوام میں حب الوطنی، بھائی چارہ اور ہم آہنگی پیدا کرنے کیلئے بھرپور کردار ادا کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مولانا طاہر اشرفی کی قیادت میں نیشنل پیغام امن کمیٹی (NPAC) کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ دہشت گردی پورے خطے کیلئے ایک ناسور کی مانند ہے اور بلوچستان بھی پچھلے کئی سالوں میں بہت متاثر ہوا ہے جس کا خاتمہ ناگزیر ہو چکا ہے۔ معاشرے کے ہر ذمہ دار شخص کو انسانی عظمت کا احترام، قومی یکجہتی اور امن کے قیام کے پیغامات کو ملک اور صوبہ کے تمام جوانوں اور دختران تک پہنچانا لازمی ہے۔ سردست فکری اور نظریاتی بنیادوں کا کام کرنے کی ضرورت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگردی پورے خطے کیلئے ایک ناسور کی مانند ہے، گورنر بلوچستان

وطن عزیز کو امن، ترقی اور رواداری کا گہوارہ بنانے کیلئے ہمیں سیاسی اور مذہبی دونوں محاذوں پر ٹھوس اقدامات کرنا ہوں گے

نیشنل پیغام امن کمیٹی کے نمائندہ وفد کی کوئٹہ آمد اور علما کو متحرک کرنے کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وطن عزیز کو امن، ترقی اور رواداری کا گہوارہ بنانے کیلئے ہمیں سیاسی اور مذہبی دونوں محاذوں پر ٹھوس اقدامات کرنا ہوں گے۔ نیشنل پیغام امن کمیٹی کے نمائندہ وفد کی کوئٹہ آمد اور علمائے کرام کو متحرک کرنے کے بہت جلد مثبت نتائج سامنے آئیں گے اور اس کمیٹی میں ملک بھر سے اقلیتوں کے نمائندوں کی شمولیت خوش آئند اقدام ہے۔ گورنر مندوخیل ......

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ پائیدار امن کے قیام اور دہشت گردی سے نمٹنے میں افواج پاکستان اور دیگر تمام سیکیورٹی اداروں کا اہم کردار ہے، اسلئے ضروری ہے کہ سیاسی اکابرین، جید علمائے کرام اور مشائخ آگے آئیں اور عوام میں حب الوطنی، بھائی چارہ اور ہم آہنگی پیدا کرنے کیلئے بھرپور کردار ادا کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مولانا طاہر اشرفی کی قیادت میں نیشنل پیغام امن کمیٹی (NPAC) کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ دہشت گردی پورے خطے کیلئے ایک ناسور کی مانند ہے اور بلوچستان بھی پچھلے کئی سالوں میں بہت متاثر ہوا ہے، جس کا خاتمہ ناگزیر ہو چکا ہے۔ معاشرے کے ہر ذمہ دار شخص کو انسانی عظمت کا احترام، قومی یکجہتی اور امن کے قیام کے پیغامات کو ملک اور صوبہ کے تمام جوانوں اور دختران تک پہنچانا لازمی ہے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 — بدھ، 14 رمضان المبارک 1447ھ 4 مارچ 2026ء — نمبر 63

غیر قانونی ٹرالنگ پر اظہار برہمی — ماہی گیروں کے حقوق کا ہر صورت تحفظ کیا جائے، وزیر اعلیٰ بگٹی

پسنی فش ہاربر کی بحالی کیلئے جامع فزیبلٹی رپورٹ طلب، سمندری وسائل کا تحفظ اور مقامی ماہی گیروں کے معاشی مفادات کا دفاع اولین ترجیح ہے، اجلاس سے خطاب

معاشرے میں امن و محبت کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت، نیشنل پیغام امن کمیٹی قومی یکجہتی اور مذہبی ہم آہنگی کیلئے ایک موثر فورم ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پسنی فش ہاربر کی بحالی اور فعالیت سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا، جس میں ہاربر کو مکمل طور پر فعال بنانے اور ماہی گیری کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری فشریز طارق قمر سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ کو پسنی فش ہاربر کی موجودہ صورتحال، درپیش چیلنجز اور بحالی کے ممکنہ لائحہ عمل پر بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے ہاربر کو مکمل طور پر فعال اور پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے جامع فزیبلٹی رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ رپورٹ رواں سال مئی تک پیش کی جائے تاکہ منصوبے کو عملی شکل دی جا سکے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے غیر قانونی ٹرالنگ پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو واضح ہدایات جاری کیں کہ ماہی گیروں کے حقوق کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سمندری وسائل کے تحفظ اور مقامی ماہی گیروں کے معاشی مفادات کا دفاع حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ پسنی فش ہاربر کی بحالی سے نہ صرف مقامی معیشت کو تقویت ملے گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے، جس سے گوادر اور ملحقہ علاقوں کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام اقدامات شفافیت، پیشہ ورانہ مہارت اور مقررہ ٹائم لائن کے مطابق مکمل کیے جائیں، وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے ساحلی علاقوں کی ترقی، ماہی گیری کے فروغ اور سمندری معیشت کو مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور دیرپا اقدامات جاری رکھے گی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار امن بین المسالک ہم آہنگی اور ترقی کے تسلسل کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے تمام مکاتب فکر اور طبقات کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل جاری رکھا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں نیشنل پیغام امن کمیٹی میں شامل جید مذہبی اسکالرز اور علمائے کرام کے اعزاز میں دیے گئے افطار ڈنر سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء اور اراکین بلوچستان اسمبلی بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ علمائے کرام معاشرے میں اعتدال، برداشت اور بھائی چارے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، اور ان کی مثبت رہنمائی سے نوجوان نسل کو انتہا پسندی اور تفرقہ بازی سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پیغام امن کمیٹی قومی یکجہتی اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے ایک موثر فورم ثابت ہو رہی ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ رمضان المبارک ہمیں صبر، تحمل اور ایثار کا درس دیتا ہے، اور انہی اقدار کو اپناتے ہوئے معاشرے میں امن و محبت کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت علماء کرام کی مشاورت اور تجاویز کو پالیسی سازی میں اہمیت دے گی اس موقع پر ملکی سلامتی، صوبے کے استحکام اور عوام کی خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

اسلام آباد: بلاول بھٹو زرداری سے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی ملاقات

چیئرمین پیپلز پارٹی کو صوبے میں جاری ترقیاتی اسکیموں، عوامی فلاحی منصوبوں اور امن و امان کی صورتحال پر آگاہی دی گئی

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں ملاقات کی جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی حکمت عملی اور جاری منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چیئرمین پیپلز پارٹی کو صوبے میں جاری ترقیاتی اسکیموں، عوامی فلاحی منصوبوں اور امن و امان کی صورتحال پر جامع آگاہی دی انہوں نے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، تعلیم، صحت، مواصلات اور ساحلی پٹی کی ترقی سے متعلق اقدامات سے بھی آگاہ کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں ترقی کے ثمرات پہنچانے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے جبکہ شفافیت اور موثر نگرانی کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ وسائل کا درست استعمال ممکن ہو سکے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ صوبے کی پائیدار ترقی اور عوامی خوشحالی پارٹی کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وفاقی سطح پر بھی بلوچستان کے مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے بھرپور تعاون جاری رکھا جائے گا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں مزید تیز کی جائیں گی۔

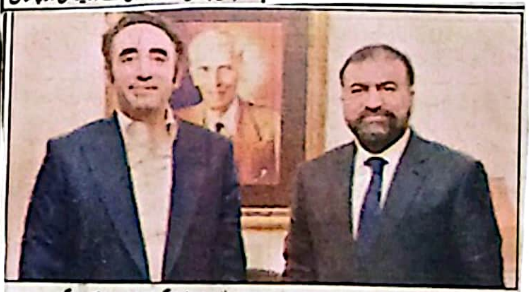

کوئٹہ: چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ملاقات کے بعد گروپ

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا نیشنل پیغام امن کمیٹی میں شامل مذہبی اسکالر کے ہمراہ گروپ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 14 رمضان 1447ھ 04 مارچ 2026ء صفحات 08 | شمارہ 240

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بین المسالک ہم آہنگی اولین حکومتی ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

علماء کی رہنمائی سے نوجوانوں کو انتہاپسندی سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے

نیشنل پیغام امن کمیٹی قومی یکجہتی کا مؤثر فورم ثابت ہو رہی ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار امن، بین المسالک ہم آہنگی اور ترقی کے تسلسل کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے تمام مکاتب فکر اور طبقات کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل جاری رکھا جائے گا ان .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں نیشنل پیغام امن کمیٹی میں شامل جید مذہبی اسکالرز اور علمائے کرام کے اعزاز میں دیئے گئے افطار ڈنر سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء اور اراکین بلوچستان اسمبلی بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ علمائے کرام معاشرے میں اعتدال، برداشت اور بھائی چارے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، اور ان کی مثبت رہنمائی سے نوجوان نسل کو انتہاپسندی اور تفرقہ بازی سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔

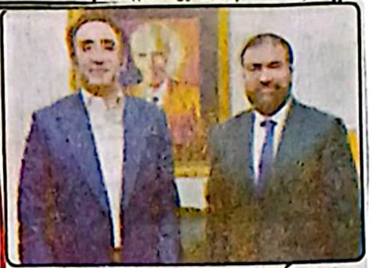

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا چیئرمین پیپلزپارٹی بلاول بھٹو کیساتھ ملاقات کے موقع پر گروپ

ترقیاتی عمل میں شفافیت اور نگرانی کو یقینی بنایا جا رہا ہے، سرفراز بگٹی کی بلاول بھٹو کو بریفنگ

پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں ترقی کے ثمرات پہنچانے کیلئے اقدامات جاری ہیں، میر سرفراز بگٹی کی بلاول بھٹو سے گفتگو

وفاقی سطح پر بلوچستان کے مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے بھرپور تعاون جاری رکھا جائیگا، بلاول

اسلام آباد (خ ن) پاکستان پیپلزپارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں ملاقات کی جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی حکمت عملی اور جاری منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیئرمین پیپلزپارٹی کو صوبے میں جاری ترقیاتی اسکیموں، عوامی فلاحی منصوبوں اور امن وامان کی صورتحال پر .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

جامع آگاہی دی انہوں نے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، تعلیم، صحت، مواصلات اور ساحلی پٹی کی ترقی سے متعلق اقدامات سے بھی آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں ترقی کے ثمرات پہنچانے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے جبکہ شفافیت اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ وسائل کا درست استعمال ممکن ہو سکے چیئرمین پیپلزپارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ صوبے کی پائیدار ترقی اور عوامی خوشحالی پارٹی کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وفاقی سطح پر بھی بلوچستان کے مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے بھرپور تعاون جاری رکھا جائے گا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں مزید تیز کی جائیں گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا نیشنل پیغام امن کمیٹی میں شامل مذہبی اسکالرز کے ہمراہ گروپ فوٹو

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پسنی فش ہاربر کی بحالی سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۲

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

Page No. 4

سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس، پسنی فش ہاربر کی فعالی کا فیصلہ

وزیر اعلیٰ نے ہاربر کو مکمل طور پر فعال اور پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کیلئے جامع فزیبلٹی رپورٹ طلب کرلی

غیر قانونی ٹرالنگ پر اظہار برہمی، متعلقہ حکام کو مقامی ماہیگیروں کے حقوق کا ہر صورت تحفظ یقینی بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پسنی فش ہاربر کی بحالی اور فعالیت سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا، جس میں ہاربر کو مکمل طور پر فعال بنانے اور ماہی گیری کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ....

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ومنصوبہ بندی زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری فشریز طارق قمر سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ کو پسنی فش ہاربر کی موجودہ صورتحال، درپیش چیلنجز اور بحالی کے ممکنہ لائحہ عمل پر بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے ہاربر کو مکمل طور پر فعال اور پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے جامع فزیبلٹی رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ رپورٹ رواں سال مئی تک پیش کی جائے تاکہ منصوبے کو عملی شکل دی جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے غیر قانونی ٹرالنگ پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو واضح ہدایات جاری کیں کہ ماہی گیروں کے حقوق کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر علی مدد جتک میر خالد لانگو کے کزن کے انتقال پر فاتحہ کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و حاجی علی مدد جتک کا میر خالد لانگو سے اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے سابق صوبائی وزیر میر خالد لانگو کی رہائش گاہ پر جا کر اُن سے اُن کے کزن کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ اور صوبائی وزیر نے مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی اور اللہ تعالیٰ سے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 82 | بدھ، 14 رمضان المبارک، 4 مارچ 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

پسنی فش ہاربر کی بحالی سے مقامی معیشت کو تقویت ملے گی، وزیراعلیٰ

ہاربر کو مکمل طور پر فعال و پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کیلئے فزیبلیٹی رپورٹ رواں برس مئی تک پیش کی جائے

ماہی گیروں کا تحفظ یقینی، غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پسنی فش ہاربر کی بحالی اور فعالیت سے متعلق اعلیٰ سطح اجلاس منعقد ہوا جس میں ہاربر کو مکمل طور پر فعال بنانے اور ماہی گیری کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری فشریز طارق قمر سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ کو پسنی فش ہاربر کی موجودہ صورتحال، درپیش چیلنجز اور بحالی کے ممکنہ لائحہ عمل پر بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ نے ہاربر کو مکمل طور پر فعال اور پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے جامع فزیبلٹی رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ رپورٹ رواں سال مئی تک پیش کی جائے تاکہ منصوبے کو عملی شکل دی جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے غیر قانونی فرالنگ پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو واضح ہدایات جاری کیں کہ ماہی گیروں کے حقوق کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سمندری وسائل کے تحفظ اور مقامی ماہی گیروں کے معاشی مفادات کا دفاع حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ پسنی فش ہاربر کی بحالی سے نہ صرف مقامی معیشت کو تقویت ملے گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے، جس سے گوادر اور ملحقہ علاقوں کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام اقدامات شفافیت، پیشہ ورانہ مہارت اور مقررہ ٹائم لائن کے مطابق مکمل کیے جائیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے ساحلی علاقوں کی ترقی، ماہی گیری کے فروغ اور سمندری معیشت کو مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور دیرپا اقدامات جاری رکھے گی۔

امن کیلئے تمام مکاتب فکر کو ساتھ لیکر چلیں گے، سرفراز بگٹی

نیشنل پیغام امن کمیٹی قومی یکجہتی و مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کیلئے موثر فورم ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار امن، بین المسالک ہم آہنگی اور ترقی کے تسلسل کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے تمام مکاتب فکر اور طبقات کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل جاری رکھا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

نے نیشنل پیغام امن کمیٹی میں شامل جید مذہبی اسکالرز اور علمائے کرام کے اعزاز میں دیے گئے افطار ڈنر سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء اور اراکین بلوچستان اسمبلی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ علمائے کرام معاشرے میں اعتدال، برداشت اور بھائی چارے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، اور ان کی مثبت رہنمائی سے نوجوان نسل کو انتہا پسندی اور تفرقہ بازی سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پیغام امن کمیٹی قومی یکجہتی اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے ایک موثر فورم ثابت ہو رہی ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ رمضان المبارک ہمیں صبر، تحمل اور ایثار کا درس دیتا ہے، اور انہی اقدار کو اپناتے ہوئے معاشرے میں امن و محبت کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت علماء کرام کی مشاورت اور تجاویز کو پالیسی سازی میں اہمیت دے گی اس موقع پر ملکی سلامتی، صوبے کے استحکام اور عوام کی خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی پسنی فش ہاربر کی بحالی سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا نیشنل پیغام امن کمیٹی میں شامل مذہبی اسکالرز کے ہمراہ گروپ فوٹو

بلاول بھٹو کی وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کیساتھ ملاقات میں تصویر

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ 04 / مارچ 2026ء بمطابق 14 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 63

بلاول بھٹو سے میر سرفراز بگٹی کی ملاقات، پسنی فش ہاربر کی مکمل بحالی کا فیصلہ

اسلام آباد میں ہونیوالی بیٹھک میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، سیاسی معاملات، ترقیاتی حکمت عملی اور جاری منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال

منصوبے کی رپورٹ مئی تک طلب، غیر قانونی ٹرالنگ ناقابل برداشت، ماہی گیروں کا تحفظ یقینی بنائیں گے، وزیراعلیٰ کا کوئٹہ میں اجلاس سے خطاب

کوئٹہ؍اسلام آباد (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں ملاقات کی جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی حکمتِ عملی اور جاری منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیئرمین پیپلز پارٹی کو صوبے میں جاری ترقیاتی اسکیموں، عوامی فلاحی منصوبوں اور امن وامان کی

بقیہ نمبر 76 صفحہ 5 پر

گوادر (خ ن) سال بعد پسنی فش ہاربر اتھارٹی کو بحال کرنے کا دوبارہ فیصلہ فش ہاربر کی بحالی کے لیے حکومت جاپان نے 80 کروڑ روپے کی گرانٹ فراہم کی تھی 2015 میں جزوی طور پر بحالی ممکن ہوئی لیکن دوبارہ مٹی آجانے کی وجہ سے پسنی فش ہاربر ناکارہ ہوگیا تھا جبکہ گزشتہ منگل کے روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس میں حکومتِ بلوچستان نے

بقیہ نمبر 77 صفحہ 5 پر

صورتحال پر جامع آگاہی دی انہوں نے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، تعلیم، صحت، مواصلات اور ساحلی پٹی کی ترقی سے متعلق اقدامات سے بھی آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں ترقی کے ثمرات پہنچانے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے جبکہ شفافیت اور موثر نگرانی کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ وسائل کا درست استعمال ممکن ہو سکے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ صوبے کی پائیدار ترقی اور عوامی خوشحالی پارٹی کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وفاقی سطح پر بھی بلوچستان کے مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے بھرپور تعاون جاری رکھا جائے گا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں مزید تیز کی جائیں گی۔

پسنی فش ہاربر اتھارٹی کو مکمل طور پر فعال بنانے کا فیصلہ کیا۔ اجلاس میں پسنی فش ہاربر کی بحالی، ماہی گیروں کے مسائل اور منصوبے کی پائیدار فعالیت پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران سیکرٹری فشریز طارق قمر اور متعلقہ حکام نے بریفنگ دیتے ہوئے پسنی فش ہاربر کی موجودہ صورتحال اور درپیش چیلنجز سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے منصوبے کو فعال عمل بنانے کے لیے جامع فزیبلٹی رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ رپورٹ مئی تک پیش کی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ غیر قانونی ٹرالنگ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور ماہی گیروں کے حقوق کا ہر حال میں تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پسنی فش ہاربر کی بحالی سے مقامی معیشت کو فروغ ملے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے شرکت کی۔ اجلاس میں متعلقہ حکام نے ہاربر کی بہتری کے لیے مختلف تجاویز بھی پیش کیں۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | بدھ 04 مارچ 2026ء بمطابق 14 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-63

سمندری وسائل کا تحفظ اور مقامی ماہی گیروں کے معاشی مفادات کا دفاع کیا جائیگا

حکومت بلوچستان صوبے کے ساحلی علاقوں کی ترقی، ماہی گیری کے فروغ کے لیے ٹھوس اور دیرپا اقدامات جاری رکھے گی

غیر قانونی ٹرالنگ، غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے، پسنی فش ہاربر کی بحالی سے مقامی معیشت کو تقویت ملے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پسنی فش ہاربر کی بحالی اور فعالیت سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا، جس میں ہاربر کو مکمل طور پر فعال بنانے اور ماہی گیری کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے (بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر2 پر) امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ومنصوبہ بندی زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری فشریز طارق قمر سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ کو پسنی فش ہاربر کی موجودہ صورتحال، درپیش چیلنجز اور بحالی کے ممکنہ لائحہ عمل پر بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے ہاربر کو مکمل طور پر فعال اور پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے جامع فزیبلٹی رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ رپورٹ رواں سال مئی تک پیش کی جائے تاکہ منصوبے کو عملی شکل دی جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے غیر قانونی ٹرالنگ پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو واضح ہدایات جاری کیں کہ ماہی گیروں کے حقوق کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سمندری وسائل کے تحفظ اور مقامی ماہی گیروں کے معاشی مفادات کا دفاع حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ پسنی فش ہاربر کی بحالی سے نہ صرف مقامی معیشت کو تقویت ملے گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے، جس سے گوادر اور ملحقہ علاقوں کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام اقدامات شفافیت، پیشہ ورانہ مہارت اور مقررہ ٹائم لائن کے مطابق مکمل کیے جائیں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے ساحلی علاقوں کی ترقی، ماہی گیری کے فروغ اور سمندری معیشت کو مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور دیرپا اقدامات جاری رکھے گی۔

CamScanner

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

شمارہ 63 | بدھ 04 مارچ 2026ء بمطابق 14 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | جلد 30

پائیدار امن، بین المسالک ہم آہنگی اور ترقی کا تسلسل یقینی بنانا اولین ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ

علمائے کرام معاشرے میں اعتدال، برداشت اور بھائی چارے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، اوران کی مثبت رہنمائی سے نوجوان نسل کو انتہاپسندی اور تفرقہ بازی سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے

بلوچستان کو استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے تمام مکاتب فکر اور طبقات کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل جاری رکھا جائے گا، نیشنل پیغام امن کمیٹی میں شامل علماء کے اعزاز میں افطار ڈنر سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں پائیدار امن، بین المسالک ہم آہنگی اور ترقی کے تسلسل کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کو استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے تمام مکاتب فکر اور طبقات کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل جاری رکھا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں نیشنل پیغام امن کمیٹی میں شامل جید مذہبی اسکالرز اور علمائے کرام کے اعزاز میں دیے گئے افطار ڈنر سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء اور اراکین بلوچستان اسمبلی بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ علمائے کرام معاشرے میں اعتدال، برداشت اور بھائی چارے کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، اور ان کی مثبت رہنمائی سے نوجوان نسل کو انتہاپسندی اور تفرقہ بازی سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پیغام امن کمیٹی قومی یکجہتی اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے ایک مؤثر فورم ثابت ہو رہی ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ رمضان المبارک ہمیں صبر، تحمل اور ایثار کا درس دیتا ہے، اور انہی اقدار کو اپناتے ہوئے معاشرے میں امن و محبت کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت علماء کرام کی مشاورت اور تجاویز کو پالیسی سازی میں اہمیت دے گی اس موقع پر ملکی سلامتی، صوبے کے استحکام اور عوام کی خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

ماہی گیر برادری کے معاشی مفادات کا دفاع حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

پسنی فش ہاربر کی بحالی سے نہ صرف مقامی معیشت کو تقویت ملے گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے، میر سرفراز بگٹی

اعلیٰ سطحی اجلاس، پسنی فش ہاربر کو مکمل طور پر فعال بنانے اور ماہی گیری کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے امور جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پسنی فش ہاربر کی بحالی اور فعالیت سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا، جس میں ہاربر کو مکمل طور پر فعال بنانے اور ماہی گیری کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری فشریز طارق قمر سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ کو پسنی فش ہاربر کی موجودہ صورتحال، درپیش چیلنجز اور بحالی کے ممکنہ لائحہ عمل پر بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے ہاربر کو مکمل طور پر فعال اور پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے جامع فزیبلٹی رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ رپورٹ رواں سال مئی تک پیش کی جائے تاکہ منصوبے کو عملی شکل دی جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے غیر قانونی ٹرالنگ پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو واضح ہدایات جاری کیں کہ ماہی گیروں کے حقوق کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سمندری وسائل کے تحفظ اور مقامی ماہی گیروں کے معاشی مفادات کا دفاع حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ پسنی فش ہاربر کی بحالی سے نہ صرف مقامی معیشت کو تقویت ملے گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے، جس سے گوادر اور ملحقہ علاقوں کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔

وزیر اعلیٰ کی چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو سے ملاقات

بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی حکمتِ عملی اور جاری منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں ملاقات کی جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی حکمت عملی اور جاری منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چیئرمین پیپلز پارٹی کو صوبے میں جاری ترقیاتی اسکیموں، عوامی فلاحی منصوبوں اور امن و امان کی صورتحال پر جامع آگاہی دی انہوں نے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، تعلیم، صحت، مواصلات اور ساحلی پٹی کی ترقی سے متعلق اقدامات سے بھی آگاہ کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں ترقی کے ثمرات پہنچانے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے جبکہ شفافیت اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ وسائل کا درست استعمال ممکن ہو سکے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ صوبے کی پائیدار ترقی اور عوامی خوشحالی پارٹی کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وفاقی سطح پر بھی بلوچستان کے مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے بھرپور تعاون جاری رکھا جائے گا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں مزید تیز کی جائیں گی۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر، محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 81 | بدھ 4 مارچ 2026ء، 14 رمضان 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 63

صوبے کی پائیدار ترقی، عوامی خوشحالی اولین ترجیح ہے

بلاول بھٹو، سرفراز بگٹی

پیپلز پارٹی کے چیئرمین سے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ملاقات، بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی حکمتِ عملی اور جاری منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

سمندری وسائل کے تحفظ اور مقامی ماہی گیروں کے معاشی مفادات کا دفاع حکومت کی اولین ترجیح ہے، پسنی فش ہاربر کی بحالی سے معیشت کو تقویت ملے گی

کوئٹہ/اسلام آباد (آن لائن، این این آئی، یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں ملاقات کی جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی حکمتِ عملی اور جاری منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیئرمین پیپلز پارٹی کو صوبے میں جاری ترقیاتی اسکیموں، عوامی فلاحی منصوبوں اور امن و امان کی صورتحال پر جامع آگاہی دی انہوں نے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، تعلیم، صحت، مواصلات اور ساحلی پٹی کی ترقی سے متعلق اقدامات سے بھی آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں ترقی کے ثمرات پہنچانے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے جبکہ شفافیت اور موثر نگرانی کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ وسائل کا درست استعمال ممکن ہو سکے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ صوبے کی پائیدار ترقی اور عوامی خوشحالی پارٹی کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وفاقی سطح پر بھی بلوچستان کے مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے بھرپور تعاون جاری رکھا جائے گا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں مزید تیز کی جائیں گی۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت پسنی فش ہاربر کی بحالی اور فعالیت سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا، جس میں ہاربر کو مکمل طور پر فعال بنانے اور ماہی گیری کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری فشریز طارق قمر سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ کو پسنی فش ہاربر کی موجودہ صورتحال، درپیش چیلنجز اور بحالی کے ممکنہ لائحہ عمل پر بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ نے ہاربر کو مکمل طور پر فعال اور پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے جامع فزیبلٹی رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ رپورٹ رواں سال مئی تک پیش کی جائے تاکہ منصوبے کو عملی شکل دی جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے غیر قانونی ٹرالنگ پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو واضح ہدایات جاری کیں کہ ماہی گیروں کے حقوق کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سمندری وسائل کے تحفظ اور مقامی ماہی گیروں کے معاشی مفادات کا دفاع حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ پسنی فش ہاربر کی بحالی سے نہ صرف مقامی معیشت کو تقویت ملے گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے، جس سے گوادر اور ملحقہ علاقوں کے عوام کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام اقدامات شفافیت، پیشہ ورانہ مہارت اور مقررہ ٹائم لائن کے مطابق مکمل کیے جائیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے ساحلی علاقوں کی ترقی، ماہی گیری کے فروغ اور سمندری معیشت کو مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور دیرپا اقدامات جاری رکھے گی۔ مزید وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جنگلی حیات کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک اہم بیان میں صوبے کی حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 15

میزان

روزنامہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | بدھ 04 مارچ 2026ء، 14 رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 183

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت پسنی فش ہاربر کی بحالی اور فعالیت سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس

ماہی گیروں کے حقوق کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے، میر سرفراز بگٹی

اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ کو پسنی فش ہاربر کی موجودہ صورتحال، درپیش چیلنجز اور بحالی کے ممکنہ لائحہ عمل پر بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پسنی فش ہاربر کی بحالی اور فعالیت سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا، جس میں ہاربر کو مکمل طور پر فعال بنانے اور ماہی گیری کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، ایڈیشنل (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری فشریز طارق قمر سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ کو پسنی فش ہاربر کی موجودہ صورتحال، درپیش چیلنجز اور بحالی کے ممکنہ لائحہ عمل پر بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے ہاربر کو مکمل طور پر فعال اور پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے جامع فزیبلٹی رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ رپورٹ رواں سال مئی تک پیش کی جائے تاکہ منصوبے کو عملی شکل دی جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے غیر قانونی ٹرالنگ پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو واضح ہدایات جاری کیں کہ ماہی گیروں کے حقوق کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سمندری وسائل کے تحفظ اور مقامی ماہی گیروں کے معاشی مفادات کا دفاع حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ پسنی فش ہاربر کی بحالی سے نہ صرف مقامی معیشت کو تقویت ملے گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے، جس سے گوادر اور ملحقہ علاقوں کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام اقدامات شفافیت، پیشہ ورانہ مہارت اور مقررہ ٹائم لائن کے مطابق مکمل کیے جائیں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے ساحلی علاقوں کی ترقی، ماہی گیری کے فروغ اور سمندری معیشت کو مستحکم بنانے کے لیے ٹھوس اور دیرپا اقدامات جاری رکھے گی۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پسنی فش ہاربر کی بحالی اور فعالیت سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1388 QUETTA Wednesday March 04, 2026 / Ramazan 14, 1447 Rs: 30

QUETTA: CM Mir Sarfraz Bugti presiding over a meeting to review restoration and operationalization of Pasni Fish Harbour, on Tuesday.

Bugti, Bilawal pledge joint efforts for Balochistan's development

CM Balochistan orders feasibility report for Pasni Fish Harbour restoration

Staff Report

ISLAMABAD/Quetta: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti met with Pakistan People's Party (PPP) Chairman Bilawal Bhutto Zardari here, where they discussed the overall political situation of Balochistan, its development strategy, and ongoing projects in detail.

During the meeting, Chief Minister Bugti provided the PPP Chairman with a comprehensive briefing on the ongoing development schemes, public welfare projects, and the law and order situation in the province. He also informed Bilawal Bhutto about the measures being taken to improve infrastructure, education, health, communication links, and the development of the coastal belt.

CM Bugti stated that the Balochistan government is taking steps on a priority basis to bring the fruits of development to the backward and remote areas of the province. He emphasized that transparency and effective monitoring are being ensured to guarantee the proper utilization of resources.

Chairman Bilawal Bhutto Zardari appreciated the ongoing development activities in Balochistan and reiterated that the sustainable development of the province and public prosperity are the top priorities of his party. He reaffirmed the resolve that full cooperation will be continued at the federal level to help solve the problems facing Balochistan and to complete its development projects.

It was agreed during the meeting that joint efforts would be further intensified for the socio-economic development of Balochistan, the provision of employment opportunities for the youth, and the resolution of public issues on a priority basis.

Moreover, Chief Minister (CM), Mir Sarfraz Bugti, reaffirmed the Balochistan government's commitment that efforts will continue to take concrete and sustainable steps to promote coastal development, boost the fisheries sector, and strengthen the province's marine economy.

A high-level meeting chaired by CM Mir Sarfraz Bugti was held in Quetta on Tuesday to review the restoration and operationalization of the Pasni Fish Harbour, with a focus on modernizing the fisheries sector and ensuring the harbor's full functionality.

The session was attended by Maulana Hidayat ur Rehman, Member of the Provincial Assembly from Gwadar; Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan; Additional Chief Secretary (Development & Planning) Zahid Saleem; Additional Chief Secretary (Home) Hamza Shafqaat; Secretary Fisheries Tariq Qamar; and other senior officials from relevant departments.

Officials briefed the Chief Minister on the current condition of Pasni Fish Harbour, its challenges, and proposed strategies for rehabilitation. Sarfraz Bugti directed authorities to prepare a comprehensive feasibility report on the harbor's restoration and submit it by May this year to enable timely execution.

Expressing strong displeasure over illegal trawling, Bugti issued clear directives to concerned agencies to protect fishermen's rights and take indiscriminate action against unlawful practices.

He underscored that safeguarding marine resources and protecting the economic interests of local fishermen remain top priorities for the provincial government.

Sarfraz Bugti noted that the revival of Pasni Fish Harbour would not only strengthen the local economy but also create new employment opportunities, directly benefiting residents of Gwadar and adjoining coastal areas. He instructed departments to ensure transparency, professional expertise, and adherence to timelines in all measures.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 MAR 2026 Page No. 12

حکومتی وفد کی بی یو جے کے مطالبات وزیر اعلیٰ کے سامنے رکھنے کی یقین دہانی

آمرانہ دور میں بھی پریس کلبوں کا تقدس ملحوظ رکھا جاتا تھا، موجودہ دور میں تیسری مرتبہ پولیس نے یہ تقدس پامال کیا، صحافی قیادت

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ پریس کلب میں گزشتہ روز پیش آنے والے واقعے پر حکومتی وفد نے کوئٹہ پریس کلب آکر پریس کلب اور بی یو جے قیادت سے مذاکرات کیے۔ صحافی قیادت نے اپنے مطالبات پیش کر دیے۔ حکومتی وفد نے مطالبات وزیر اعلیٰ بلوچستان کے سامنے رکھنے اور ہر ممکن اقدامات کی یقین دہانی کرائی ہے۔ صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کی قیادت میں مذاکرات کیلئے آنے والے حکومتی وفد میں صوبائی وزیر صنعت سردار کوہیار ڈومکی، پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ ایکسائز محمد خان لہڑی، سابق صوبائی وزیر نصیب اللہ مری، وزیر اعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند اور وزیر اعلیٰ کے پریس سیکرٹری سج رزاق شامل تھے جبکہ صدر کوئٹہ پریس کلب عرفان سعید بی یو جے کے صدر منظور احمد پریس کلب سیکرٹری ایوب ترین سیکرٹری بی یو جے شاہ حسین ترین اور سینئر صحافی و مرکزی رہنما پی ایف یو جے سلیم شاہد نے حکومتی وفد سے مذاکرات کیے۔ حکومتی وفد سے مذاکرات میں صحافی قیادت نے 2 مارچ واقعہ کی تفصیلات اور پولیس کی غیر ذمہ دارانہ رویے اور پریس کلب کے تقدس کی پامالی کے حوالے سے وفد کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا اور اپنے مطالبات پیش کیے۔ صحافی قیادت کا کہنا تھا آمرانہ دور میں بھی پریس کلبوں کے تقدس کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا تھا۔ پریس کلب واحد جگہ ہے جہاں لوگ اپنی فریاد اور مسائل کی دادرسی کیلئے آتے ہیں۔ لیکن موجودہ دور میں تیسری مرتبہ پولیس کی جانب سے بے جا مداخلت کر کے پریس کلب کے تقدس کو پامال کیا گیا ہے جو ناقابل برداشت، آزادی صحافت اور آزادی اظہار رائے پر قدغن ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس عمل کے ذمہ داروں کے خلاف سخت خلاف کارروائی کرے۔

MASHRIQ QUETTA

ظہور احمد بلیدی کی زیر صدارت فشریز اینڈ ایکوا کلچر ترمیمی بل کا اجلاس

بل کا مقصد ماہی گیری کے شعبے کو بلیو اکانومی کے جامع فریم ورک میں تبدیل کرنا ہے

اجلاس میں ماہیگیروں کی فلاح و بہبود کیلئے فشرز ویلفیئر فنڈ کے قیام کی تجویز پر غور

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی کی زیر صدارت بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر ترمیمی بل 2025 کو حتمی شکل دینے کیلئے کابینہ سب کمیٹی کا تیسرا مسلسل اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں مجوزہ قانون سازی کے اہم نکات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ بل کا مقصد صوبے کے ماہی گیری کے شعبے کو .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے اسے بلیو اکانومی کے جامع فریم ورک میں تبدیل کرنا ہے اجلاس میں بی سی ڈی اے ایکٹ اور چینی فش ہاربر اتھارٹی آرڈیننس کو منسوخ کرنے کی تجویز پر اتفاق کیا گیا، تاہم متعلقہ اداروں کے ملازمین کے مکمل تحفظ کو یقینی بنانے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ مجوزہ ترامیم کے تحت نئے ڈائریکٹوریٹس کے قیام، وی ایم ایس (ویسل مانیٹرنگ سسٹم) اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ نظام کے نفاذ پر بھی غور کیا گیا تاکہ ماہی گیری کے عمل کی موثر نگرانی ممکن ہو سکے۔

حکومت انفراسٹرکچر کی بہتری کو ترجیح دے رہی ہے، میر سلیم کھوسہ

دور دراز علاقے موثر مواصلاتی نظام کے متقاضی ہیں، صوبائی وزیر مواصلات، تعمیرات

جاری اسکیموں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے، وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت بلوچستان میں سڑکوں اور عوامی انفراسٹرکچر کی بہتری کو اولین ترجیح دے رہی ہے تاکہ عوام کو محفوظ، معیاری اور تیز رفتار سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کہی، میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان کا وسیع رقبہ اور دور دراز علاقے موثر مواصلاتی نظام کے متقاضی ہیں حکومت نے رواں مالی سال میں اربوں روپے کی لاگت سے مختلف شاہراہوں، پلوں اور سرکاری عمارتوں کی تعمیر و مرمت کے منصوبے شروع کیے ہیں ان منصوبوں میں دیہی سڑکوں کی بحالی، بین الاضلاعی شاہراہوں کی توسیع اور سیلاب سے متاثرہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نو شامل ہے انہوں نے ہدایت کی کہ تمام جاری اسکیموں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے تاکہ عوام کو جلد از جلد سہولیات میسر آسکیں وزیر موصوف نے واضح کیا کہ ناقص میٹیریل کے استعمال یا تاخیر کے ذمہ دار افسران اور ٹھیکیداروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

ڈرگ ریزسٹنٹ ٹی بی مراکز کا قیام سنگِ میل ہے، وفاقی وزارت صحت

بلوچستان کی جیلوں میں ٹی بی سمیت اہم امراض کی جامع اسکریننگ موثر حکمت عملی کا مظہر ہے، مراسلہ

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزارت صحت نے حکومت بلوچستان کی جانب سے صوبے میں تپ دق (ٹی بی) کے خلاف اہم اقدامات کو باضابطہ طور پر سراہتے ہوئے انہیں قومی سطح پر نمایاں پیش رفت قرار دیا ہے وزارت صحت کی جانب سے چیف سیکرٹری بلوچستان .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کو ارسال کردہ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ صوبے میں ایک ہی مرحلے میں 9 مربوط ڈرگ سینسیٹو اور ڈرگ ریزسٹنٹ ٹی بی (TB-DR/DS) علاج مراکز کا قیام ایک بڑا سنگ میل ہے، جو سروسز کی توسیع اور دور دراز اضلاع میں تشخیص و علاج کی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے پاکستان میں اب تک کی سب سے بڑی صوبائی توسیع قرار دی گئی ہے۔ مراسلے کے مطابق اس اقدام سے پسماندہ اور جغرافیائی طور پر دور علاقوں میں ٹی بی کی معیاری تشخیص اور علاج تک رسائی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ خط میں مزید کہا گیا ہے کہ بلوچستان کی تمام جیلوں میں ٹی بی سمیت دیگر اہم امراض کی جامع اسکریننگ کی تکمیل ایک منظم اور موثر حکمت عملی کا مظہر ہے، جس سے قیدیوں میں بیماری کی بروقت تشخیص اور علاج کی سہولت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ وزارت نے 2025 کے دوران منعقدہ جوائنٹ ٹی بی پروگرام ریویو مشن میں صوبائی ٹی بی کنٹرول پروگرام کے فعال کردار کو بھی سراہا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 MAR 2026 Page No. 13

بلوچستان، خالی اسامیوں پر AI کے ذریعے بھرتیوں کا فیصلہ

تقرریوں کا عمل دو سے تین ماہ میں مکمل کیا جائیگا، دفاتر میں حاضریاں یقینی بنائی جائیں

فائل ٹریکنگ سسٹم اور پاکستان سٹیزن پورٹل پر شکایات کو فوری طور پر حل کیا جائے، چیف سیکرٹری

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خالی آسامیوں پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے تحت تعیناتیاں، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، مختلف فورمز پر عوامی شکایات کا ازالہ، گوگل ورک سپیس، دفاتر میں آفیسران و عملے کی حاضری کو یقینی بنانا اور عوام کی معیار زندگی کو مزید بہتر کرنے کے لیے اقدامات پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے تعیناتیوں کے حوالے سے ایک اہم فیصلہ کیا ہے جس میں میرٹ کی بنیاد پر تعیناتیوں کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔ اس اقدام کا مقصد قابل، محنتی اور اہل افراد کو عہدوں پر لانا ہے تاکہ عوامی خدمات میں بہتری لائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکموں میں آنے والی خالی آسامیوں پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے تقرریوں کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ تقرریاں یہ دو سے تین مہینوں کے دوران مکمل کی جائیں۔ اجلاس کو خالی آسامیوں سے متعلق بریفنگ میں بتایا گیا کہ اب تک 14 ہزار امیدواروں کو تقرری کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کی مقررہ وقت پر تکمیل کو یقینی بنائیں جن سے عوام کی معیار زندگی بہتر ہو جائے گی۔ انہوں نے سیکرٹریٹ اور لائن ڈیپارٹمنٹس میں آفیسران اور عملے کی باقاعدہ حاضری کو یقینی بنانے کے لیے سخت ہدایات جاری کی گئیں۔ اجلاس کو اس موقع پر بتایا گیا کہ آفیسران کی حاضری میں کافی بہتری آئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی حکومت نے میرٹ کی بنیاد پر تعیناتیوں کو اولین ترجیح دی، چیف سیکرٹری

محکموں میں آنے والی خالی آسامیوں پر آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے ذریعے تقرریوں کا عمل مکمل کیا جائے، شکیل قادر خان

سیکرٹریٹ و لائن ڈیپارٹمنٹس میں آفیسران اور عملے کی باقاعدہ حاضری یقینی بنانے کیلئے سخت اقدامات اٹھائے جائیں

سیکرٹریز فائل ٹریکنگ سسٹم و پاکستان سٹیزن پورٹل پر عوام کی شکایات فوری حل کرنے پر خصوصی توجہ دیں، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خالی آسامیوں پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے تحت تعیناتیاں، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، مختلف فورمز پر عوامی شکایات کا ازالہ، گوگل ورک سپیس، دفاتر میں آفیسران و عملے کی حاضری کو یقینی بنانا اور عوام کی معیار زندگی کو مزید بہتر کرنے کیلئے اقدامات پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت نے تعیناتیوں کے حوالے سے ایک اہم فیصلہ کیا ہے، جس میں میرٹ کی بنیاد پر تعیناتیوں کو اولین ترجیح دی گئی ہے

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 MAR 2026 Page No. 14

ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ سے علماء کے وفد کی ملاقات

صوبائی حکومت نے امن وامان اور دیگر شعبوں میں نمایاں اصلاحات متعارف کروائی ہیں، حمزہ شفقات

کوئٹہ(خ ن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات سے علامہ طاہر اشرفی کی سربراہی میں نیشنل پیغام پاکستان امن کمیٹی کے علماء کرام کے ایک وفد نے ملاقات کی ملاقات میں موجودہ صوبائی حکومت کی جانب سے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے اور عوامی فلاح وبہبود کے لیے کیے گئے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا حمزہ شفقات نے وفد کو بتایا کہ صوبائی حکومت نے امن وامان، تعلیم، صحت اور دیگر اہم شعبوں میں نمایاں اصلاحات متعارف کروائی ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت کی مسلسل کوششوں سے بلوچستان بھر میں تین ہزار سے زائد بند اسکولوں کو دوبارہ فعال کیا گیا ہے محنت کش طبقے کے دو ہزار افراد کے بچوں کو اسلام آباد اور لاہور کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں مفت تعلیم حاصل کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بیسک ہیلتھ یونٹس (بی ایچ یو) قائم کیے گئے ہسپتالوں میں ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے سخت مانیٹرنگ کا نظام نافذ کیا گیا ہے امن وامان کے قیام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

یوم علیؓ کے موقع پر سیکورٹی کے فول پروف انتظامات مکمل کرلیے، ڈی آئی جی پولیس

جلوس کی سیکورٹی پر بھاری نفری تعینات ہوگی، جلوس کی نگرانی سی سی ٹی وی اور سیف سٹی کے کیمروں سے کی جائے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت نے کہا ہے کہ کوئٹہ ہمارا گھر ہے سب نے ملکر اتحاد بین المسلمین کا عملی مظاہرہ کرنا ہے 21 رمضان المبارک کو یوم علیؓ کے موقع پر سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کیے گئے جلوس کی سیکورٹی پر پولیس کی بھاری نفری تعینات ہوگی اور جلوس کی نگرانی سی سی ٹی وی اور کوئٹہ سیف سٹی کے کیمروں سے کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سی پی او آفس میں منعقدہ اجلاس کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ آصف خان، ایس ایس پی ایڈمن دوسین وٹی، مختلف ایس پیز، ڈی ایس پیز اور سنی اور شیعہ علماء کرام کے علاوہ تاجر تنظیموں کے صدور، رہنما، جن میں مفتی محمد احمد خان، قاری غلام یاسین، ڈاکٹر عطاء الرحمن، قاری عبداللہ منیر، قاری عبدالرحمن، قاری عبدالمطور، قاری محمد، علامہ ہاشم موسوی، عاشق حسین، کاظم علی، امیر بختیار کربلائی خادم، مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، حضرت علی اچکزئی، یاسین مینگل، انجمن تاجران کے صدر رحیم آغا، میر اسلم رند، امر الدین آغا، نگری حمید بنگلزئی، بشیر بنگلزئی سمیت دیگر بھی شریک تھے۔ ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ نے کہا کہ 21 رمضان المبارک کو یوم علیؓ کے جلوس کے موقع پر سیکورٹی کے لیے موثر اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور جلوس کے روٹ کو سیل کرنے کے علاوہ سنیپنگ کی جائے گی اور جلوس کی سیکورٹی پر پولیس، ایف سی سمیت سیکورٹی اہلکاروں کی بڑی تعداد تعینات کی جائیگی انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ہمارا گھر ہے ہم سب نے ملکر اتحاد بین المسلمین کا عملی مظاہرہ کرنا ہے اس حوالے سے تمام اسٹیک ہولڈرز اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے رابطے میں ہیں سیکورٹی کے حوالے سے تمام انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی ہے اور جلوس کا طے شدہ روٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکورٹی پلان پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائیگا اور جلوس کے دوران میں اور ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ موجود ہوں گے اور نگرانی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر سیکورٹی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے سنی وشیعہ علماء کرام، تاجر برادری اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں ہم نے امن کی بحالی اور ہم آہنگی کو مضبوط بنانا ہے اور انٹیلی جنس بیسڈ سرچ آپریشن بھی جاری ہے تاکہ کسی قسم کی ممکنہ دہشت گردی کے خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک دشمن عناصر کے عزائم کو بروقت ناکام بنایا جاسکے جس طرح 31 جنوری کو اللہ تعالیٰ کی نصرت اور فضل سے کامیابی حاصل کی اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے انہوں نے تمام مکاتب فکر کے لوگوں سے اپیل کی کہ اتحاد و یکجہتی کے فروغ کو یقینی بناتے ہوئے امن کی بحالی میں اپنا کردار ادا کریں۔

چیلنجز سے نمٹنے کیلئے قومی اتحاد اور سنجیدہ مکالمہ ناگزیر ہے، سیدال خان

ملکی معاشی استحکام اور پائیدار ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے، خطاب

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد، باہمی احترام اور سنجیدہ مکالمہ ناگزیر ہے، سیاسی قیادت اور ریاستی ادارے ملکی معاشی استحکام اور پائیدار ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ (ن) پنجاب کے نائب صدر شیخ ارسلان حفیظ کی جانب سے دیے گئے افطار ڈنر میں بطور مہمان خصوصی خطاب کے دوران کیا۔ تقریب میں وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور سینیٹر رانا ثناء اللہ، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو، سینیٹر ناصر بٹ، سابق سینیٹر مشاہد حسین سید، مختلف ممالک کے سفرا اور ملک کی ممتاز سیاسی وسماجی شخصیات نے شرکت کی۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ سیاسی ہم آہنگی اور مشاورت کے فروغ سے ہی ملک کو درپیش مسائل کا مستقل اور موثر حل ممکن ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ایران کشیدگی، بلوچستان کے سرحدی اضلاع میں اشیائے خورونوش کی قلت

ایرانی تیل اور اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ، تفتان میں سینکڑوں مال بردار گاڑیاں پھنس گئیں

موجودہ حالات میں پاکستان کی جانب سے کسی کو ایران جانے کی اجازت نہیں، واپسی کا عمل جاری ہے، حکام

کوئٹہ (ویب ڈیسک) ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کے بعد پیدا ہونے والی کشیدگی کے اثرات پاکستان کے سرحدی علاقوں تک پہنچ گئے ہیں۔ پاک ایران سرحد........ بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

پر تجارتی سرگرمیاں تقریباً معطل ہو چکی ہیں۔ بلوچستان کے سرحدی اضلاع میں ایرانی تیل اور اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے ضلع چاغی میں واقع سرحدی شہر تفتان میں سرحدی حکام کا کہنا ہے کہ موجودہ حالات میں پاکستان کی جانب سے کسی کو ایران جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی، صرف ایرانی شہریوں کو وطن واپسی کی اجازت دی جا رہی ہے، جبکہ ایران کی طرف سے بھی صرف وہاں موجود پاکستانیوں کو واپس آنے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ کشیدہ حالات کے باعث پاک ایران سرحد پر تجارت بھی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ تفتان میں سینکڑوں مال بردار گاڑیاں پھنس گئی ہیں جن میں آلو، کینو، چاول اور دیگر اشیائے خورونوش لدی ہوئی ہیں۔ مقامی تاجروں کے مطابق نہ صرف ایران بلکہ ایران کے راستے وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ ہونے والی تجارت بھی متاثر ہوئی ہے۔ رسمی تجارت کے ساتھ غیر رسمی تجارت اور ایرانی اشیا کی سمگلنگ بھی متاثر ہوئی ہے۔ بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں روزمرہ استعمال کی متعدد اشیا ایران سے آتی ہیں۔

سرکاری جامعات کیلئے 85 کروڑ سے زائد کی گرانٹ ان ایڈ جاری

جامعہ بلوچستان کو 28 کروڑ 93 لاکھ 25 ہزار 615 اور بیوٹمز کو 18 کروڑ 79 لاکھ 21 ہزار 530 روپے فراہم

گرانٹ فروری کی تنخواہ اور پنشنز کی ادائیگی کیلئے جاری کی گئی، ادائیگی قواعد کے مطابق عمل میں لائی جائے، نوٹیفکیشن

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے فروری 2026 کی تنخواہوں اور پنشنز کی ادائیگی کے لیے سرکاری جامعات کو مجموعی طور پر 85 کروڑ 75 لاکھ 31 ہزار 776 روپے کی گرانٹ ان ایڈ جاری کردی، محکمہ خزانہ کے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق یونیورسٹی آف بلوچستان، کوئٹہ کو 28 کروڑ 93 لاکھ 25 ہزار 615 روپے، بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) کو........ بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

18 کروڑ 79 لاکھ 21 ہزار 530 روپے، بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، خضدار کو 6 کروڑ 7 لاکھ 15 ہزار 182 روپے، سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی، کوئٹہ کو 9 کروڑ 96 لاکھ 68 ہزار 141 روپے، لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کو 9 کروڑ 24 لاکھ 13 ہزار 021 روپے، یونیورسٹی آف تربت کو 4 کروڑ 53 لاکھ 82 ہزار 388 روپے، یونیورسٹی آف لورالائی کو 2 کروڑ 74 لاکھ 14 ہزار 779 روپے، میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کو 1 کروڑ 40 لاکھ 66 ہزار 645 روپے، یونیورسٹی آف گوادر کو 1 کروڑ 42 لاکھ 68 ہزار 253 روپے، بولان یونیورسٹی آف ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل سائنسز، کوئٹہ کو 1 کروڑ 10 لاکھ 48 ہزار 445 روپے، یونیورسٹی آف مکران پنجگور کو 1 کروڑ 06 لاکھ 00 ہزار روپے، یونیورسٹی آف بلوچستان خاران کیمپس کو 45 لاکھ 07 ہزار 757 روپے فراہم کیے گئے۔ نوٹیفکیشن میں ہدایت کی گئی ہے کہ مذکورہ رقم کی ادائیگی مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق عمل میں لائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 04 MAR 2026 Page No. 15

شجرکاری مہم، سیکرٹریٹ کے احاطے میں نرسری کا انعقاد

یہ اقدام وزیراعلیٰ کے وژن کے تحت سیکرٹری جنگلات کی سربراہی میں اٹھایا گیا ہے

تقریب میں سیکرٹری آغا فیصل، چیئرمین سی ایم آئی ٹی، سیکرٹری ماحولیات ودیگر شریک

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان سول سیکرٹریٹ کے احاطے میں موسم بہار کی شجرکاری مہم 2026 کے سلسلے میں پودوں کی فراہمی کے لیے نرسری اسٹال کا باوقار انعقاد کیا گیا۔ یہ اقدام وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایات اور وژن کے تحت عمل میں لایا گیا جس کا مقصد صوبے کو سرسبز، صاف اور خوشگوار بنانا ہے۔ اس پروگرام کا انعقاد سیکرٹری جنگلات عمران تاج گچکی کی سربراہی میں کیا گیا جن کی کاوشوں اور خصوصی دلچسپی کے باعث یہ مہم منظم انداز میں شروع کی گئی۔ اس موقع پر سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی آغا فیصل احمد، چیئرمین سی ایم آئی ٹی محمد علی کاکڑ، سیکرٹری ماحولیات بشیر بنگلزئی اور ممبر سی ایم آئی ٹی منظور زہری، سول سیکرٹریٹ آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر امیر حمزہ محمد شہی اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر کامریڈ یونس زہری بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ معزز افسران نے مشترکہ طور پر نرسری اسٹال اور شجرکاری مہم کا افتتاح کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں سبز انقلاب کو فروغ دیا جائیگا۔ اس موقع پر اعلان کیا گیا کہ سول سیکرٹریٹ کے ہر ملازم کو پانچ پانچ درخت فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ انہیں اپنے گھروں، گلی محلوں یا دیگر مناسب مقامات پر لگا کر شجرکاری مہم کا حصہ بن سکیں اور ماحول کو سرسبز بنانے میں عملی کردار ادا کریں۔ مقررین نے کہا کہ درخت لگانے سے نہ صرف ماحول خوشگوار اور خوبصورت بنتا ہے بلکہ فضا صاف ہوتی ہے، درجہ حرارت میں اعتدال آتا ہے اور انسانی صحت پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ سرسبز درخت قدرتی حسن میں اضافہ کرتے ہیں، آلودگی کم کرتے ہیں اور آنے والی نسلوں کیلئے ایک صحت مند اور محفوظ ماحول کی بنیاد رکھتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر فرد اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے پودے لگائے اور ان کی باقاعدہ دیکھ بھال بھی کرے۔

سبی، یوم پاکستان رمضان سپورٹس فیسٹیول کا آغاز

افتتاحی میچ میں سبی ینگز کلب نے عامر کاؤنٹی کلب کو شکست دیدی

سبی (پ ر) محکمہ کھیل بلوچستان کے زیر اہتمام ڈپٹی ڈائریکٹر سپورٹس سبی رحیم بخش کی نگرانی میں یوم پاکستان 23 مارچ رمضان المبارک سپورٹس فیسٹیول کا آغاز گزشتہ روز پی سی بی گراؤنڈ میں کرکٹ کا افتتاحی میچ سبی ینگز کلب بمقابلہ عامر کاؤنٹی کلب کے درمیان کھیلا گیا۔ پہلے کھیلتے ہوئے عامر کاؤنٹی کلب نے مقررہ اوورز میں 95 رنز کا ہدف دیا۔ بعد میں سبی ینگز کلب نے مقررہ ہدف 5 کھلاڑیوں کے نقصان پر پورا کرلیا۔ افتتاحی میچ کے مہمان خصوصی سماجی شخصیت میر محمد اسلم مری تھے جن کا دونوں ٹیموں کے درمیان تعارف کرایا گیا اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈپٹی ڈائریکٹر اسپورٹس سبی رحیم بخش جوئیہ، عبدالقیوم جمالی، خدا بخش سیلاچی، بابو موسیٰ خان مگسی، اے ڈی کھوسہ اور اعجاز رند ودیگر ہمراہ تھے۔

INTEKHAB QUETTA

تنخواہ اور پنشن، سرکاری جامعات کو گرانٹ ان ایڈ جاری

حکومت بلوچستان نے مجموعی طور پر 85 کروڑ 75 لاکھ 31 ہزار 776 روپے کی گرانٹ ان ایڈ جاری کردی

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے فروری 2026 کی تنخواہوں اور پنشنز کی ادائیگی کے لئے سرکاری جامعات کو مجموعی طور پر 85 کروڑ 75 لاکھ 31 ہزار 776 روپے کی گرانٹ ان ایڈ جاری کر دی، محکمہ خزانہ کے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق یونیورسٹی آف بلوچستان، کوئٹہ کو

بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

28 کروڑ 93 لاکھ 25 ہزار 615 روپے، بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) کو 18 کروڑ 79 لاکھ 21 ہزار 530 روپے، بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، خضدار کو 6 کروڑ 7 لاکھ 15 ہزار 182 روپے، سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کوئٹہ کو 9 کروڑ 96 لاکھ 68 ہزار 141 روپے، لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کو 9 کروڑ 24 لاکھ 13 ہزار 021 روپے، یونیورسٹی آف تربت کو 4 کروڑ 53 لاکھ 82 ہزار 388 روپے، یونیورسٹی آف لورالائی کو 2 کروڑ 74 لاکھ 14 ہزار 779 روپے، میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کو 1 کروڑ 40 لاکھ 66 ہزار 645 روپے، یونیورسٹی آف گوادر کو 1 کروڑ 42 لاکھ 68 ہزار 253 روپے، بولان یونیورسٹی آف ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل سائنسز، کوئٹہ کو 1 کروڑ 10 لاکھ 48 ہزار 445 روپے یونیورسٹی آف مکران پنجگور کو 1 کروڑ 06 لاکھ 00 ہزار روپے، یونیورسٹی آف بلوچستان خاران کیمپس کو 45 لاکھ 07 ہزار 757 روپے فراہم کیے گئے۔ نوٹیفکیشن میں ہدایت کی گئی کہ مذکورہ رقم کی ادائیگی مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق عمل میں لائی جائے۔

سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بلوچستان کی زیر صدارت اہم اجلاس

منصوبوں کی بروقت تکمیل، ای فائلنگ اور دیگر امور زیر بحث، نگرانی کا نظام موثر بنانے پر غور

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان کی زیر صدارت محکمہ مواصلات وتعمیرات کی کارکردگی سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمے کے اعلیٰ افسران اور متعلقہ اسٹاف نے شرکت کی اجلاس کا مقصد حالیہ سیکرٹریز کمیٹی اجلاس میں محکمہ کی کارکردگی کے حوالے

بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

سے چیف سیکرٹری کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عملدرآمد کے لیے موثر اور عملی اقدامات کا جائزہ لینا تھا اجلاس کے دوران محکمہ کی مجموعی کارکردگی، جاری ترقیاتی منصوبوں، فنڈز کے استعمال، منصوبوں کی بروقت تکمیل، ای فائلنگ سسٹم ایف ٹی ایس اور دیگر درپیش انتظامی مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے افسران کو ہدایت دی کہ جہاں جہاں بھی کارکردگی میں کمی یا سستی پائی گئی ہے اسے ہنگامی بنیادوں پر دور کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ محکمے کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوامی مفاد کے منصوبوں اور انتظامی امور کو مقررہ وقت میں مکمل کرے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے اس بات پر زور دیا کہ تمام ڈویژنل اور ضلعی افسران اپنی نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنائیں، سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے کہا کہ شفافیت، رفتار اور معیار کو یقینی بنانا ہی محکمے کی ترجیح ہے اور اس ضمن میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

CamScanner

ڈھاڈر میں پاک فوج کی حمایت میں بڑی ریلی

افواج پاکستان ملکی سلامتی کی ضامن ہیں، پوری قوم اپنے محافظوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، مقررین

ڈھاڈر (یو این اے) ڈپٹی کمشنر کچھی کیپٹن (ریٹائرڈ) جہانزیب خان مندوخیل کی ہدایت پر ڈی سی آفس میں پاک فوج کے حق میں ایک عظیم الشان ریلی کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلعی و دیگر افسران، قبائلی برادری، تاجر، سماجی شخصیات اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ریلی کا بنیادی مقصد وطن عزیز کی سلامتی اور دفاع کے لیے پاک فوج کی لازوال قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنا تھا۔ شرکاء نے ہاتھوں میں قومی پرچم اٹھا رکھے تھے اور پاک فوج کے حق میں فلک شگاف نعرے لگاتے ہوئے اپنی والہانہ حمایت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پورا شہر "پاکستان زندہ باد" کے نعروں سے گونج اٹھا اور شرکاء کا جوش و خروش دیدنی تھا۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ پاک فوج ملک کی جغرافیائی سرحدوں کی محافظ ہونے کے ساتھ ساتھ اندرونی استحکام اور قومی سلامتی کی ضامن بھی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ دشمن ہمیشہ پاکستان کے خلاف سازشوں میں مصروف رہتا ہے لیکن ہماری بہادر افواج نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور جانوں کے نذرانے پیش کر کے ان کے ناپاک عزائم کو ہمیشہ خاک میں ملایا ہے۔ مقررین کا مزید کہنا تھا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ہو یا قدرتی آفات میں امدادی سرگرمیاں، افواج پاکستان نے ہر محاذ پر قوم کی بھرپور خدمت کی ہے۔ ریلی کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ ملکی دفاع پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور عوام اپنی فوج کے ساتھ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑے رہیں گے۔

خضدار میں عوامی مسائل کے حل کے لیے کھلی کچہری

ڈپٹی کمشنر کا غیر حاضر اساتذہ اور غفلت برتنے والے عملے کے خلاف کارروائی کا حکم

خضدار (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات پر ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی سربراہی میں میونسپل کارپوریشن کے آڈیٹوریم میں ایک بڑی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر، ونگ کمانڈر رفاقت، اسسٹنٹ کمشنر رورل [illegible]، اسسٹنٹ کمشنر حفیظ اللہ کاکڑ سمیت تعلیم، صحت، زراعت، لائیو اسٹاک اور مواصلات و تعمیرات کے تمام ضلعی افسران موجود تھے۔ شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، نکاسی آب اور امن و امان سے متعلق اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے عوامی شکایات پر فوری ایکشن لیتے ہوئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو غیر حاضر اساتذہ کے خلاف سخت کارروائی اور محکمہ صحت کے حکام کو ہسپتالوں میں ادویات کی دستیابی یقینی بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کچہریوں کا مقصد حکومت اور عوام کے درمیان فاصلوں کو ختم کر کے ریلیف کی دہلیز پر فراہمی یقینی بنانا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 04 MAR 2026 Page No. 17

سیاسی رہنما: صورتحال انتہائی سنگین، مشترکہ لائحہ عمل تشکیل دینے کی ضرورت ہے

گفت وشنید کا سلسلہ جاری رکھا جائیگا، سابق گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ کی رہائش گاہ پر سیاسی بیٹھک

کوئٹہ (آن لائن) سیاسی رہنماؤں کا بڑا سیاسی نشست بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنما سابق گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے اپنی رہائش گاہ کچلاک میں مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کے اعزاز میں پرتکلف افطار پارٹی دی افطار پارٹی میں نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلی بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکریٹری جنرل واجہ جہانزیب بلوچ، جمعیت علما اسلام کے رہنما سابق ایم این اے مولوی قمرالدین، پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر داود شاہ، ہزارہ ڈیموکریٹک کے احمد کوہزادسمیت ملک نصیر شاہوانی ثنا بلوچ، نیشنل پارٹی کے ڈاکٹر اسحاق بلوچ چیرمین اسلم بلوچ، میر عبدالخالق، چیرمین محراب بلوچ علی احمد بلوچ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کیرہنما قادر نائل، داود چنگیزی، احمد یاری، جمعیت علمائے اسلام کے منظور احمد مینگل اور ملک عبدالمجید کاکڑ ملک عبدالرشید کاکڑ شریک تھے ۔ سیاسی رہنماؤں نے ملکی بین الاقوامی بالخصوص بلوچستان کی موجودہ گھمبیر صورتحال پر انتہائی تشویشناک قرار دیتے ہوئے اس امر پر اتفاق کیا کہ موجودہ صورتحال میں سیاسی جماعتوں کو عظیم تر عوامی مفاد میں مشترکہ لائحہ عمل تشکیل دینے کی ضرورت ہے جس کے لیئے گفت وشنید کا سلسلہ جاری رکھا جائیگا، شرکا نے ملک عبدالولی کاکڑ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے واضح کیا کہ قومی تحریک میں شامل رہبر ملک عبدالعلی کاکڑ کی یہ رہائش گاہ بلوچستان کے سیاسی اکابرین کا آماجگاہ رہا ہے امید ہے یہ سلسلہ جاری رہیگا۔

MASHRIQ QUETTA

سافٹ ویئر و آئی ٹی بیسڈ سسٹم کنسلٹنٹ رجسٹریشن مکمل کرائیں، بی آر اے

بی آر اے رضاکارانہ ٹیکس تعمیل کے فروغ کیلئے موثر اقدامات کر رہی ہے، ترجمان

کوئٹہ (ح ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبے میں خدمات فراہم کرنے والے سافٹ ویئر اور آئی ٹی بیسڈ سسٹم ڈویلپمنٹ کنسلٹنٹس کو ہدایت کی ہے کہ وہ رضاکارانہ طور پر اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن مکمل کریں اور ٹیکس قوانین کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ اتھارٹی کے مطابق بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) ایکٹ 2015 کے تحت سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ، آئی ٹی سسٹم کی تیاری، ڈیجیٹل سلوشنز اور متعلقہ کنسلٹنسی خدمات پر .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

2 فیصد سیلز ٹیکس عائد ہے۔ بی آر اے نے آئی ٹی شعبے سے وابستہ ماہرین اور کمپنیوں پر زور دیا ہے کہ وہ کاروباری سرگرمیوں کو قانونی دائرہ کار میں لاتے ہوئے بروقت رجسٹریشن اور ٹیکس ریٹرن فائلنگ کو یقینی بنائیں۔ بی آر اے صوبے میں ٹیکس نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے، ڈیجیٹل معیشت کو دستاویزی بنانے اور رضاکارانہ ٹیکس تعمیل کے فروغ کیلئے موثر اقدامات کر رہی ہے اس سلسلے میں آئی ٹی سیکٹر کو خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے تاکہ نوجوان آئی ٹی پروفیشنلز اور سافٹ ویئر ہاؤسز کو آسان اور شفاف ٹیکس نظام فراہم کیا جا سکے۔ اتھارٹی نے واضح کیا ہے کہ رضاکارانہ رجسٹریشن نہ صرف قانونی تقاضوں کی تکمیل ہے بلکہ اس سے کاروباری اعتماد میں اضافہ اور صوبے کی معاشی ترقی میں بھی مدد ملتی ہے۔ بی آر اے نے تمام آئی ٹی کنسلٹنٹس سے اپیل کی ہے کہ وہ بروقت رجسٹریشن اور ریٹرن فائلنگ کو یقینی بنا کر قومی ذمہ داری ادا کریں۔

MASHRIQ QUETTA

مکران ورخشاں کا دارومدار سرحدی تجارت سے وابستہ ہے، نیشنل پارٹی

ایران امریکہ جنگ کے باعث سرحدی آمدورفت معطل ہو کر رہ گئی، رحمت صالح بلوچ

بلوچستان کے عوام ایران کے ساتھ ہیں، ایرانی قونصلیٹ میں فاتحہ خوانی کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان جاری جنگ کے بعد بلوچستان کے سرحدی علاقوں کے عوام کو درپیش سنگین مشکلات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے سرحدی اضلاع خصوصا مکران اور رخشاں ڈویژن کی معیشت کا بڑا حصہ ایران کے ساتھ سرحدی تجارت سے وابستہ ہے، گزشتہ چار روز سے جاری .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

جنگی صورتحال کے باعث سرحدی آمدورفت معطل ہو کر رہ گئی ہے جس کے نتیجے میں روزگار سے وابستہ ہزاروں افراد شدید متاثر ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ سرحدی بندش کے باعث نہ صرف پیٹرول اور ڈیزل کی فراہمی متاثر ہوئی ہے بلکہ اشیاء خورد و نوش، روزمرہ استعمال کی اشیا اور دیگر ضروری سامان کی قلت کا بھی خدشہ پیدا ہو گیا ہے اگر صورتحال طول پکڑتی ہے تو عوام کو مہنگائی اور بیروزگاری کے مزید مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے وفاقی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں، متبادل سپلائی لائنز کو فعال کریں اور سرحدی علاقوں کے لیے خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کریں تاکہ عام آدمی کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

حکومت اقوام کی شناخت پر کاری ضرب لگانے کا ارادہ رکھتی ہے، نواب رئیسانی

خودمختار اداروں کو محکمہ تعلیم یا ثقافت کے زیر انتظام لانے کا مقصد انکی افادیت پر قدغن لگانا ہے، چیف آف سراوان

صوبائی حکومت نے سماجی، معاشی اور سیاسی شعبوں میں تباہی پھیلانے کے سوا اب تک کچھ نہیں کیا، نوابزادہ لشکری رئیسانی

کوئٹہ (آن لائن) سرسرداران سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی اور نوابزادہ لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے بڑے ادبی ادارے خودمختار حیثیت سے زبان و ادب کی خدمت کر رہے ہیں، انہیں محکمہ تعلیم یا محکمہ ثقافت کے زیر انتظام لانے کا مقصد ان کی افادیت اور سرگرمیوں پر قدغن لگانا ہے جس کی اسمبلی کے اندر اور باہر بھرپور مخالفت کی جائے گی، حکومت بلوچستان میں بسنے والی اقوام کی شناخت، زبان......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

، ادب اور ثقافت پر کاری ضرب لگانے کا ارادہ رکھتی ہے ایسے اقدام قابل قبول نہیں، یہ بات انہوں نے بلوچستان کے ادبی و لسانی اداروں (اکیڈمیز) کے عہدیداروں پر مشتمل وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، وفد میں چیئرمین بلوچی اکیڈمی ہیبتان عمر، چیئرمین براہوئی اکیڈمی پروفیسر ڈاکٹر سوسن براہوئی، ہزارگی اکیڈمی کے چیئرمین احمد علی بیگ اور پشتو اکیڈمی کے جنرل سیکرٹری نقیب اللہ احساس شامل تھے۔ سرسرداران سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے مزید کہا کہ ملک کا آئین ہر شہری کو اپنی زبان و ثقافت کو زندہ کرنے اور اس کیلئے جدوجہد کرنے کا حق دیتا ہے، بلوچستان کے بڑے ادبی ادارے کئی سالوں سے خودمختار حیثیت سے زبان و ادب کی خدمت کر رہے ہیں، ان خودمختار اداروں کو محکمہ تعلیم یا محکمہ ثقافت کے زیر انتظام لانے کا مقصد ان کی افادیت اور سرگرمیوں پر قدغن لگانا ہے جس کی اسمبلی کے اندر اور باہر بھرپور مخالفت کی جائے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 04 MAR 2026 Page No. 18

افغان طالبان کے بلوچستان اور کے پی میں حملے ناکام، پاک فوج کی جوابی کارروائی میں 67 خوارج ہلاک

افغان طالبان نے شمالی بلوچستان میں قلعہ سیف اللہ، نوشکی اور چمن اضلاع میں 16 مقامات پر زمینی حملے کیے جبکہ 25 مقامات پر پاک افواج کے خلاف فائر ریڈ کی کارروائیاں کیں

فورسز نے حملوں کو مؤثر طور پر پسپا کر دیا، افغان طالبان کے 27 کارندے ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، مادر وطن کا دفاع کرتے ہوئے ایف سی کا ایک جوان شہید، 5 زخمی ہو گئے

خیبر پختونخوا میں زمینی حملے کی کوشش کی گئی جبکہ 12 مقامات پر فائر ریڈ کیا گیا، جنہیں بغیر کسی جانی نقصان کے ناکام بنا دیا گیا، افغان طالبان کے 40 کارندے ہلاک ہوئے، عطا تارڑ

آپریشن غضب للحق کے تحت افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کے خلاف زمینی اور فضائی تابڑتوڑ کارروائیوں کے نتیجے میں صوبہ ننگر ہار میں خوگانی بیس کو تباہ کر دیا گیا، سکیورٹی ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ افغان طالبان نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں متعدد حملے کیے، پاک فوج کی جوابی کارروائی میں 27 کارندے ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ آپریشن غضب للحق کے حوالے سے اپنے تازہ ترین بیان میں کہا کہ بلوچستان میں افغان طالبان نے شمالی بلوچستان میں قلعہ سیف اللہ، نوشکی اور چمن اضلاع میں 16 مقامات پر زمینی حملے کیے جبکہ 26 مقامات پر پاک افواج کے خلاف فائر ریڈ کی کارروائیاں کیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام مقامات پر حملوں کو مؤثر طور پر پسپا کر دیا گیا، جس کے نتیجے میں افغان طالبان کے 27 کارندے ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ مادر وطن کا دفاع کرتے ہوئے ایف سی بلوچستان نارتھ کا ایک جوان شہید، پانچ جوان زخمی ہوئے۔ عطا تارڑ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایک مقام پر زمینی حملے کی کوشش کی گئی جبکہ 12 مقامات پر فائر ریڈ کیا گیا، جنہیں بغیر کسی جانی نقصان کے........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ناکام بنا دیا گیا۔ وزیر اطلاعات کے مطابق خیبر پختونخوا میں رات بھر جاری کارروائیوں کے دوران افغان طالبان کے 40 کارندے ہلاک ہوئے، فالو اپ آپریشنز تاحال جاری ہیں، آپریشن کی تفصیلی اپڈیٹ کچھ وقت میں جاری کی جائے گی۔ آپریشن غضب للحق کے تحت افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کے خلاف افواج پاکستان کی زمینی اور فضائی تابڑتوڑ کارروائیوں کے نتیجے میں افغان صوبہ ننگر ہار میں کارروائی کرتے ہوئے خوگانی بیس کو تباہ کر دیا گیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق فتنہ الخوارج اور افغان طالبان کو مختلف محاذوں پر پسپائی کا سامنا ہے، آپریشن اپنے مقاصد کے حصول تک جاری رہے گا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن غضب للحق کے تحت کارروائیاں طے شدہ اہداف کے مکمل حصول تک جاری رہیں گی۔

ڈیرہ بگٹی: قبائلی رہنما کے گھر پر دستی بم حملہ، بیٹا جاں بحق

دوسرا بیٹا زخمی ہو گیا، مسلح موٹر سائیکل سوار حملے کے بعد فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں قبائلی شخصیت کے گھر پر مسلح افراد کا دستی بم حملہ ایک بیٹا جاں بحق جبکہ دوسرا بیٹا شدید زخمی ہو گیا ملزمان فرار ہو گئے پولیس کے........ بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں قبائلی شخصیت وڈیرہ شیر دل کرمزی بگٹی کے گھر پر نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں نے دستی بم پھینک دیا جو کہ زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں وڈیرہ شیر دل بگٹی کے بیٹے جبار بگٹی موقع پر جاں بحق جبکہ انکا دوسرا بیٹا عزیز بگٹی شدید زخمی ہو گیا واقعے کے بعد مسلح افراد فرار ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس اور سیکورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ گئے واقعے میں مرنے والے اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی

خضدار، وڈھ پولیس کی کارروائی بین الصوبائی اسمگلرز گرفتار، 10 کلو چرس برآمد

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، وڈھ پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے بین الصوبائی اسمگلرز کو گرفتار کر لیا ملزم کے قبضے سے 10 کلو گرام چرس اور اے ٹی سی ٹرک برآمد کر لی گئی تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر اور ایڈیشنل ایس پی عبدالقدوس دہوار کے خصوصی احکامات کی روشنی میں خضدار پولیس کی جانب سے منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت وڈھ سرکل میں کامیاب کارروائیاں عمل میں لائی گئیں ڈی ایس پی وڈھ سرکل محمد امین لاسی کی نگرانی میں ایس ایچ او وڈھ عبدالرحیم جمعہ، محمد صالح نے اپنی ٹیم کے ہمراہ وڈھ میں کارروائی کرتے ہوئے منشیات اسمگلنگ میں ملوث ملزم لیاقت علی کو گرفتار کر لیا گرفتار ملزم کے قبضے سے 10 کلو گرام چرس اور اے ٹی سی ٹرک برآمد کر لی گئی۔ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ڈھاڈر، نامعلوم افراد سرکاری دفتر پر ہینڈ گرنیڈ پھینک کر فرار

عمارت کو معمولی نقصان، جانی نقصان نہیں ہوا، پولیس اور انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی، تحقیقات شروع

کوئٹہ (آن لائن) ڈھاڈر کے علاقے میں نامعلوم افراد کی جانب سے سرکاری دفتر پر پھینکا گیا دستی بم احاطے میں گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے عمارت کو نقصان پہنچا، اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز موقع پر پہنچ گئیں، تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ڈھاڈر میں سرکاری دفتر پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے جو احاطے میں گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے عمارت کو معمولی نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، دھماکے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لیکر تحقیقات شروع کر دی۔

بھاگ میں نوجوان قتل

بھاگ (نامہ نگار) پولیس صدر تھانہ بھاگ کی حدود میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق ہو گیا جس کی شناخت نظام علی ولد نگری محمد بخش بھنڈ کے نام سے ہوئی مزید تفتیش بھاگ پولیس کر رہی ہے۔

حب، 30 سالہ نوجوان کی جھاڑیوں سے لاش برآمد، ہسپتال منتقل

حب (نمائندہ انتخاب) حب ناکہ پل کے نیچے جھاڑیوں سے ایک شخص کی نعش برآمد شناخت کیلئے حب اسپتال منتقل کر دیا گیا اس حوالے سے ایدھی ریسکیو ذرائع کے مطابق منگل کے روز ایک اطلاع ملنے پر ایدھی ریسکیو ٹیم نے حب ناکہ پل کے نیچے جھاڑیوں سے 30 سالہ ایک شخص کی نعش بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

برآمد کر کے شناخت کیلئے جام غلام قادر گورنمنٹ اسپتال حب منتقل کر دیا تاہم شناخت نہ ہونے کے سبب نعش ایدھی سرد خانہ سوراب گوٹھ کراچی منتقل کر دیا گیا متوفی نشے کا عادی بتایا جاتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 04 MAR 2026 Page No. 19

تربت سمیت مکران ڈویژن میں ایران، امریکہ کشیدگی کے اثرات

مختلف شہروں میں ایرانی پیٹرول اور ڈیزل کی شدید قلت سے عوام پریشان

تربت (این این آئی) تربت سمیت مکران ڈویژن میں ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے اثرات واضح طور پر سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں سرحدی علاقوں میں ایرانی تیل کی ترسیل متاثر ہونے کے باعث مکران کے مختلف شہروں میں پیٹرول اور ڈیزل کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے، جس کے نتیجے میں قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق ایرانی تیل کی فی لیٹر قیمت میں 30 سے 40 روپے تک...... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

اضافہ ہو چکا ہے، جس سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ واضح رہے کہ مکران سمیت بلوچستان کے کئی سرحدی علاقوں میں بڑی تعداد میں لوگ ایرانی تیل استعمال کرتے ہیں، جو مقامی مارکیٹ میں نسبتاً سستا اور آسانی سے دستیاب ہوتا ہے، تاہم حالیہ علاقائی صورتحال کے باعث اس کی سپلائی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ تیل کی قلت کے باعث ٹرانسپورٹ کے شعبے پر بھی منفی اثرات مرتب ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ٹرانسپورٹرز کا کہنا ہے کہ اگر موجودہ صورتحال برقرار رہی تو کرایوں میں اضافہ ناگزیر ہو گا، جس کا براہ راست بوجھ عام شہریوں پر پڑے گا۔

Century Express Quetta

دالبندین، رمضان میں مٹن کی قلت سے عوام پریشان

بارڈر بندش کے باعث مویشی ملنا مشکل، قصائی، شہریوں کا مسئلہ حل کرنیکا مطالبہ

دالبندین (نمائندہ ایکسپریس) دالبندین میں ماہ صیام مٹن کی قلت پیدا ہو گئی ہے جس کے باعث شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس وقت قصائیوں کے پاس صرف دنبے کا گوشت دستیاب ہے، جبکہ زیادہ تر لوگ مٹن کا گوشت استعمال کرتے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پورے شہر میں بکری کا گوشت بالکل دستیاب نہیں جس کی وجہ سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس حوالے سے ایک قصائی نے بتایا کہ مال مویشی کی فراہمی کا انحصار افغانستان سے آنے والے جانوروں پر ہوتا ہے، چاغی، نوکنڈی اور چمن بارڈر کے راستے مال مویشی لایا جاتا ہے تاہم افغانستان بارڈر کی مکمل بندش کے باعث مال مویشی کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے۔ مقامی سطح پر اتنا مال مویشی موجود نہیں کہ طلب پوری کی جا سکے۔ شہریوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ عوامی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے پاک افغان سرحد پر مال مویشی کی آمد و رفت میں سہولت فراہم کی جائے۔

INTEKHAB QUETTA

حب: ماہ صیام میں طویل لوڈشیڈنگ جاری، روزہ داروں کو مشکلات

اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے معمولات زندگی متاثر، دن میں بمشکل تین گھنٹے بجلی فراہم کی جا رہی ہے، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں بجلی کی اعلانیہ و غیر لوڈشیڈنگ نے عوام کی چیخیں نکال دی، طویل دورانیہ لوڈشیڈنگ کے سبب کاروباری سرگرمیاں بھی ٹھپ ہو کر رہ گئیں، K الیکٹرک حب انتظامیہ کی جانب سے رمضان المبارک میں ریلیف دینے کے دعوے محض دعووں تک محدود، رات کے وقت بجلی کی لوڈشیڈنگ میں مزید ڈیڑھ سے 2 گھنٹے کا اضافہ کر دیا، رات کے 1 بجتے ہی پورے شہر کی بجلی بند ہونا معمول بن گیا، دن کے وقت بجلی نہ ہونے کے برابر، حب کے عوام کو صبح سویرے سے لیکر شام تک بمشکل 3 گھنٹے بجلی دیا جانے لگا اس حوالے سے بتایا جاتا ہے حب شہر میں K الیکٹرک کی اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں بھی تھم نہ سکی عوام و روزہ داروں کو ریلیف دینے کے بجائے بجلی کی لوڈشیڈنگ میں مزید 2 گھنٹے کا اضافہ کر دیا گیا دن کے وقت بجلی نہ ہونے کے برابر اور رات کے 1 بجتے ہی بجلی بند ہونے لگی حب میں 17 سے 18 گھنٹے بجلی کی لوڈشیڈنگ نے شہریوں کو اذیت میں مبتلا کر دیا حب میں K الیکٹرک انتظامیہ کی جاری زیادتیوں اور طویل دورانیہ لوڈشیڈنگ کے حوالے سے حب کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ماہ رمضان المبارک سے قبل حب کے عوام کو ریلیف بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

دینے کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر حب کی صدارت میں ایک اجلاس منعقد ہوا تھا جس میں مختلف سرکاری محکموں و دیگر اداروں کے افسران نے شرکت اور رمضان المبارک میں عوام کو ریلیف فراہم کرنے کا عزم کیا گیا تاہم K الیکٹرک انتظامیہ کی جانب سے نہ تو حب کے عوام کو ریلیف مل سکا ہے اور نہ ہی بجلی کی لوڈشیڈنگ میں کمی لائی جا سکی ہے بلکہ لوڈشیڈنگ کے اوقات کار میں مزید 2 گھنٹے کا اضافہ کر کے شہریوں کو اذیت میں مبتلا کر دیا گیا K الیکٹرک انتظامیہ کی جانب سے صبح سویرے بجلی بند کر دی جاتی ہے اور فجر کی نماز بھی فرزند اسلام اندھیرے میں پڑھنے پر مجبور ہو جاتے ہیں اسی طرح سے پورے دن میں بمشکل سے 3 گھنٹے بجلی بحال ہونے لگی اور رات کے وقت دوہرے لوڈشیڈنگ ہونے لگا ہے انہوں نے کہا کہ K الیکٹرک کی طویل اعلانیہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے سبب ایک طرف حب کے عوام و روزہ داروں کو پریشانی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تو دوسری جانب کاروباری سرگرمیاں بھی ٹھپ ہو کر رہ گئیں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5

Dated: 04 MAR 2026 Page No. 20

علاقہ مکین

حلقہ پی بی 44 تمام بنیادی حقوق سے محروم عوام کا کوئی پرسان حال نہیں

حلقہ پی بی 44 اس وقت کئی مشکلات کا سامنا کر رہا ہے، جہاں بنیادی انسانی سہولیات کا شدید فقدان ہے اور عوام کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم رکھا گیا ہے

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 MAR 2026 Page No. 21

حکومت کا پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بہت ہی زیادہ ہیں جس کے باعث مہنگائی بھی ہے کیونکہ پیٹرولیم مصنوعات ایک بنیادی استعمال کی شے ہے اس کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سے ہی اشیائے خوردونوش کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں جس سے ایک غریب آدمی براہ راست متاثر ہوتا ہے اس وقت ملک میں عوام کی اکثریت غریب افراد پر مشتمل ہے اس میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ایک وقت کے کھانے کیلئے ترس رہے ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ حکومت اس سلسلے میں مہنگائی کو کم کرنے کی بجائے اس میں اضافہ کر رہی ہے حالانکہ وزیراعظم سمیت دیگر وفاقی وزراء متعدد بار مہنگائی کم کر کے عوام کو ریلیف دینے کے بارے میں اعلانات کر چکے ہیں لیکن ان پر عملدرآمد ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔

گزشتہ روز وفاقی حکومت نے ایک بار پھر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کرتے ہوئے پیٹرول 8 روپے اور ہائی سپیڈ ڈیزل 5 روپے فی لیٹر مہنگا کرنے کا اعلان کر دیا جس سے مہنگائی کا طوفان آنے کا خدشہ ہے جیسا کہ اوپر درج کیا جا چکا ہے کہ اس وقت ملک میں پہلے سے مہنگائی زیادہ ہے جس کی چکی میں غریب عوام بری طرح پس رہی ہے ان کو ریلیف دینے کے وعدوں اور دعوؤں پر کوئی عملدرآمد نہیں ہو رہا پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ہوتے ہی ٹرانسپورٹروں نے اپنے کرایے بڑھانے کا فیصلہ کر لیا ہے اب اس سے عید کے موقع پر اپنے علاقوں میں عید منانے کیلئے جانے والے پردیسیوں کیلئے ایک اور مشکل بن رہی ہے جس سے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس عید پر شاید کافی پردیسی اپنے آبائی علاقوں میں اپنے گھر والوں کے ساتھ عید نہیں منا سکیں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت کو اس سلسلے میں احسن اقدامات کرتے ہوئے بڑھتی ہوئی مہنگائی کو کنٹرول کرنے کیلئے اقدامات کرنے چاہئیں اس کو مہنگائی کو پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں سے منسلک نہیں کرنا چاہئے اگر بالفرض عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں بڑھتی ہیں تو حکومت کو اس کو کسی اور مد میں ڈال کر عوام پر اس کا بوجھ نہیں ڈالنا چاہئے کیونکہ اب عوام میں مزید مہنگائی کا بوجھ اٹھانے کی سکت نہیں رہی یہاں اس بات کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ حکومت جب پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھاتی ہے تو اس کے جواب میں ٹرانسپورٹرز اپنے کرایے فوری طور پر زیادہ کر لیتے ہیں جس کا جواز پیٹرولیم مصنوعات کا مہنگا ہونا بتاتے ہیں اور اس بہتی گنگا میں نہاتے ہوئے اپنی طرف سے بھی مہنگائی بڑھا دیتے ہیں اس طرح ان کو ڈبل فائدہ جبکہ عوام کو شدید نقصان ہوتا ہ اس طرح دوسری جانب جب پیٹرولیم مصنوعات سستی ہوتی ہیں تو اس موقع پر یہ مافیا اپنے کرایوں میں کمی نہیں کرتے اور معاملے کو اسی طرح چلتا رہنے دیتے ہیں جو کہ عوام کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے اس لیے اس کا مداوا کرنا بہت ہی ضروری ہے حکومت کو اس سلسلے میں احسن اقدامات کرنے چاہئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 04 MAR 2026 Page No. 22

Evolving water policy

Pakistan's uncontrolled population growth, changing climate patterns, and poor planning have led to the depletion of the country's resources, particularly water. The country has been confronting water scarcity for a long time, but no effective water storage strategy has been adopted by successive governments. If serious steps are not taken, the water crisis will become graver in the coming days. In case the government fails to devise a viable strategy on an effective conservation and storage plan now, per capita water availability will decrease significantly. According to a report released by the Pakistan Council of Research in Water Resources (PCRWR), the country touched the "water stress line" in 1990 and crossed the "water scarcity line" in 2005. Needless to say, this will have a drastic effect on the country. Sadly, the country's water storage capacity is one of the lowest in the world, and its per capita capacity of 121 cubic metres is equal to that of Ethiopia. The per capita storage capacity of some developed countries, such as the United States and China, is over 2,000 cubic metres. Even India, which is several times more populous than Pakistan, has a per capita storage capacity of 200 cubic metres. The storage capacity of Pakistan's major national reservoirs manages only 10 per cent of annual inflow against the world average of 40 per cent. This is the reason for the decrease in water storage capacity to less than 30 days against a minimum requirement of 120 days. The water situation in Balochistan in general and its capital, Quetta, in particular, has become a serious problem. The groundwater level has dropped to an alarming level owing to overpumping. The authorities concerned still lack proper planning and strategies to meet the water crisis in the coming days. The city, having a population of over 3 million, relies solely on groundwater. The alarmingly depleting level of groundwater is dangerous, and the government must realise the gravity of this issue before the city runs completely dry. It must take appropriate steps, such as building multipurpose dams, and strengthening of the existing reservoirs. The Water Apportionment Accord of 1991 must be implemented to bridge inter-provincial differences. The government must also work on spreading awareness about the proper use of water. The government must ban vehicle service centres where clean and pure water is excessively used for car washing. The government should also install water recycling plants so that recycled water can be utilised for purposes other than drinking.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 04 MAR 2026 Page No. 23

نئے ڈویژن اور اضلاع بنانے کا معاملہ، اپوزیشن کی صوبائی حکومت پر تنقید

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کی سیاست ایک بار پھر ہچکولے کھانے لگی ہے۔ ضمنی انتخابات میں سیاسی میدان لگنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں جبکہ الیکشن کمیشن اور عدالتوں کی جانب سے بھی قومی اور صوبائی اسمبلی کی نشستوں پر فیصلوں نے بھی صوبے کی سیاست کا رخ تبدیل کرنا شروع کر دیا ہے۔ صوبائی اسمبلی کی نشست پی بی 21 پر دوبارہ گنتی کے فیصلے پر عملدرآمد روک دیا جبکہ اس نشست پر ایک مرتبہ پھر اسٹے آرڈر جاری کر دیا گیا ہے۔ دونوں فریق عدالتوں میں چلے گئے ہیں۔ اسی طرح قومی اسمبلی کی نشست این اے 251 ژوب، قلعہ سیف اللہ پر سپریم کورٹ نے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سربراہ خوشحال خان کاکڑ کو کامیاب قرار دے دیا ہے۔ اس سے قبل اس نشست پر جے یو آئی (ف) کے مولوی سمیع اللہ کامیاب ہوئے تھے جن کی کامیابی کو خوشحال خان کاکڑ نے چیلنج کیا تھا۔ بی این پی کے سربراہ اختر جان مینگل کے استعفیٰ سے خالی ہونے والی قومی اسمبلی کی نشست این اے 256 پر ضمنی انتخابات کے لیے الیکشن کمیشن کی جانب سے شیڈول جاری ہونے کے بعد 34 امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کرا دیے ہیں۔ سیاسی جماعتوں نے اس نشست پر سیاسی گہما گہمی کا آغاز کر دیا ہے اس کے علاوہ الیکشن کمیشن نے صوبائی اسمبلی کی نشست پی بی 38 قلات کے سات پولنگ اسٹیشنوں پر دوبارہ انتخاب کیلئے 10 مارچ کی تاریخ مقرر کی ہے جس پر فریقین نے اپنی انتخابی مہم کا سلسلہ بھی شروع کر دیا ہے۔ ان ضمنی انتخابات اور عدالتی فیصلوں سے صوبے کی سیاست میں ایک مرتبہ پھر گہما گہمی دکھائی دے رہی ہے جس کے باعث سیاسی موسم گرم ہو گیا ہے۔

ادھر بلوچستان ہائیکورٹ نے صوبے کے چیف ایگزیکٹو کی پریس کانفرنس میں کیے اعلان سے متعلق، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر عملدرآمد ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے مؤخر کیا گیا ہے اور بل کو مزید غور کے لیے دوبارہ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا، باضابطہ حکم نامہ عدالت میں جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔ واضح رہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے حوالے سے ممتاز سیاسی و قبائلی شخصیت نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی سمیت دیگر سیاسی و قوم پرست جماعتوں نے عدالت عالیہ سے رجوع کر رکھا ہے۔ دوسری جانب بلوچستان اسمبلی نے صوبائی اسمبلی کی نشستیں 85 اور قومی اسمبلی کی 28 نشستیں کرنے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی ہے۔ اس وقت بلوچستان اسمبلی کی نشستیں 65 اور قومی اسمبلی میں بلوچستان کی 20 نشستیں ہیں۔ واضح رہے کہ

بلوچستان اسمبلی کی نشستیں بڑھانے کی سینیٹ بھی قرارداد منظور کرچکی ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں گزشتہ دنوں صوبائی اور قومی اسمبلی کی نشستوں میں اضافے کی قرارداد جمعیت علماء اسلام (ف) کے رکن اسمبلی اصغر ترین نے پیش کی جس میں انہوں نے موقف اختیار کیا کہ بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا اور وسائل سے مالا مال صوبہ ہے لیکن مسائل کی وجہ سے پسماندہ صوبہ ہے، لہٰذا نشستیں بڑھانے سے ہی اس کے مسائل حل ہوں گے۔ لہٰذا صوبائی حکومت سے یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ کثیر آبادی اور وسیع رقبے کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان اسمبلی کی نشستیں 65 سے بڑھا کر 85 اور قومی اسمبلی میں بلوچستان کی نشستیں 20 سے بڑھا کر 28 کرنے کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ بلوچستان کے عوام میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ہو سکے۔ بلوچستان اسمبلی کی دیگر پارلیمانی جماعتوں کے ارکان نے بھی اس قرارداد کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں قومی اسمبلی کی ایک نشست پنجاب کے ایک ضلع کے برابر ہے۔ رقبے میں ان کی قومی اسمبلی کا حلقہ خیبر پختونخوا کے برابر ہے۔ بلوچستان کی قومی اور صوبائی اسمبلی کی نشستوں میں اضافہ کیلئے قانون سازی کر 27 ویں آئینی ترمیم میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا تاہم بعدازاں اسے قانون سازی کا حصہ نہیں بنایا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان اور وفاق میں پی پی پی اور ن لیگ کی حکومت ہے یہی موقع ہے کہ دونوں بڑی جماعتیں بلوچستان کی نشستوں میں اضافے کیلئے آئین میں ترمیم کریں۔ نشستوں میں اضافے سے سیاسی جماعتوں کی نمائندگی میں بھی اضافہ ہوگا۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ مردم شماری میں ہمارے صوبے کی آبادی کو کم ظاہر کیا گیا۔ نشستوں میں اضافے کی قرارداد سینیٹ سے بھی پاس ہوئی تاہم قومی اسمبلی میں یہ منظور نہ ہو سکا آج اس ایوان سے یہ قرارداد دوبارہ منظور ہو رہی ہے لہٰذا اس پر عملی طور پر اقدامات کیے جائیں۔ قرارداد کی حکومتی اور اپوزیشن ارکان نے حمایت کی جس پر اس قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان اسمبلی اور قومی اسمبلی کی نشستوں میں اضافے کو 27 ویں آئینی ترمیم کا حصہ بنانے کیلئے بلوچستان عوامی پارٹی نے تجویز دی تھی اور اس وقت اسے 27 ویں آئینی ترمیم میں شامل کیا گیا تھا بعدازاں اس تجویز کو وفاقی حکومت نے 28 ویں آئینی ترمیم میں شامل کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی۔ امید کی جارہی ہے کہ وفاقی حکومت اسے 28 ویں آئینی ترمیم کا حصہ بنائے گی۔

دوسری جانب بلوچستان اسمبلی کے حالیہ سیشن کے دوران بعض حکومتی اور اپوزیشن ارکان نے بلوچستان میں نئے ڈویژن اور اضلاع بنانے کے معاملے پر سخت تنقید کی ہے جبکہ اپوزیشن نے اس معاملے پر اسمبلی اجلاس سے احتجاجاً واک آؤٹ بھی کیا۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے ضلع مستونگ کو کوئٹہ اور ضلع کچھی کو سبی ڈویژن میں شامل کرنے کے فیصلے کو غیر منطقی قرار دیتے ہوئے کہا کہ مستونگ، کچھی، قلات اسٹیٹ کے انتہائی اہم ترین علاقے تھے مگر دونوں اضلاع کو وہاں کے عوام کی مرضی یا کسی مشاورت کے بغیر کوئٹہ اور سبی ڈویژن میں شامل کیا گیا ہے۔ اس طرح کے اقدامات سے نہ تو کبھی مسائل حل ہوئے ہیں اور نہ ہی ہوں گے۔ ہم بھی ایسے فیصلوں کو کسی صورت قبول نہیں کریں گے لہٰذا یہ فیصلے فوری طور پر واپس لیے جائیں۔ حکومتی رکن اور صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران نے نواب اسلم رئیسانی کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ مستونگ کو صرف ایک شہر نہ سمجھا جائے۔ اس کی اپنی تاریخ اور تاریخی اہمیت و حیثیت بھی ہے۔ انگریز دور میں مستونگ میں شاہی جرگہ ہوا کرتا تھا، بہت بڑی زیادتی ہوگی کہ مستونگ کی تاریخی حیثیت کو مسخ کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی کابینہ کے گزشتہ اجلاس میں بعض عجیب فیصلے کیے گئے۔ اپر ڈیرہ بگٹی کے نام سے ایک سب تحصیل کو ضلع بنایا گیا جبکہ حقائق اس کے برعکس ہیں۔ میرے حلقے کا 30 کلومیٹر علاقہ جس میں 4 موضعے شامل ہیں اپر ڈیرہ بگٹی میں شامل کر دیے گئے ہیں۔ بلوچستان میں ہر علاقے کی جغرافیائی اہمیت اور ہر قوم کی اپنی حیثیت ہے۔ کابینہ کے اجلاس میں کسی ضلع کی حیثیت تبدیل کرنا درست نہیں۔ ہمارے ڈویژن کا نام کوہ سلیمان رکھا جا رہا ہے جس کا ہمارے علاقے سے کوئی تعلق نہیں، ایسے فیصلوں سے گریز کیا جائے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے صوبائی حکومت کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے تمام فیصلے صوبائی کابینہ کرتی ہے جس کا مقصد بلوچستان کی ترقی اور انتظامی امور کو بہتر بنانا ہے۔ نئے ڈویژن اور اضلاع بنانے کے حوالے سے صوبائی کابینہ میں انتظامی بنیادوں پر فیصلے کیے گئے ہیں۔ بلوچستان آدھا پاکستان ہے۔ اضلاع بہت بڑے رقبے پر مشتمل ہیں، نئے اضلاع کے قیام سے کسی علاقے کا تشخص متاثر نہیں کیا گیا۔ صوبائی حکومت نے عوام کی بھلائی کیلئے یہ فیصلہ کیا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی بھی نئے ڈویژنز اور اضلاع کے قیام کی مخالفت کر رہی ہے اور اس سلسلے میں وہ عوام کو بھی متحرک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ●

CamScanner